

Vol III
No 3



24th November, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	88-107
Short Notice Question and Answer	107-100
Unstarred Questions and Answers	109-118
Business of the House	118-124
L A Bill No XXVII of 1952 the Hyderabad Children's Protection Bill 1952 (Passed)	124-126
L A Bill No XXVIII of 1952 the Hyderabad Committees of Inquiry (Laidness) (Repealing) Bill 1952 (Passed)	126-128
L A Bill No XXIX of 1952 the Hyderabad Civil Courts Act, Amending Bill (1st Reading Complete)	128-138
L A Bill No XXX of 1952 the Hyderabad Suppression of Immoral Traffic Bill (1st Reading incomplete)	138-139

Price: Eight Annas

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Monday the 24th November 1952

The Assembly met at Half past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions I shall take up the 1st containing questions received before 16.9.1952 Shri Venkateshwai Rao

(The Member was absent Therefore Questions Nos 63 (284) and 64 (285) were not answered)†

Mr. Speaker Next question Shri Viswanath Rao

Collection of Annuities

*65 (86) *Shri Viswanath Rao* (Luxettipet General) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the practice of collecting annuities from cultivators (on the Nagarpatti) by Chivkidars of the Forest Department for allowing the cultivators to take their duly requirements from the forests?

(b) If so what action is being taken in the matter?

اکیس کرکٹس اسٹارڈسٹ مسٹر (سری ونکٹ ریگاریڈی) علطے
ہوکر داران جنگلات سال کی وصول کرنے کے عادی ہیں کہ داران جنگلات
کو وہ رسید کی جانب سے محبت احکام ہیں کہ سوائے اول روم کے جو وصول طلب ہیں کوئی
اور روم وصول نہ کریں اگر ان احکام کے خلاف وہ کام کرتے ہوں وہ محبت کے ہیں
سر دھانی

سری ایس راجگوالے (نرہی) کے عذاب میں محبت کی گئی ہے؟

سری ونکٹ ریگاریڈی جنگلات سے عذاب میں ہیں نہ نا وہاں نہ حکم سے
اسی سکائیوں میں اور محبت کرائی گئی ہیں

*63 (284) and *64 (285) answers under the heading

† Unstarred Questions and Answers

شری گوپی ڈی گنگارائی : جاہوں کے نام سے - ارضی میں کی گئی تھی اسکے لیے ہر دن کے لیے درجہ اسب دی ہے نا نہیں ؟

شری ونکٹ رنگارائی : کوہ درجہ اسب ۱ میں وصول نہیں ہوئی کہ اس طرح سادھی کر کے کہ مہاروں کے لیے - میں کی ہری رہی انہیں دھالے الہ - کلاں کے وہ میں سے رسب دی جائے کے آئے میں کی جب میں درجہ اسب میں ل ہوئی میں سے بطور میں کی گئی

شری داسی شکر راؤ (عادل آباد) : اسے مواضع - لے حراج ہوئے ہیں انہیں گورنٹ لے حاصل کرنا ہے ؟ اگر حاصل کرنا ہے وگا انکا معاوضہ دناگا ؟

مسٹر اسپیکر - لے - اح - کلاں کا - ال بنا میں ہوا -

شری سی راجہ رام : جب گنگارائی گورنٹ مہاروں کے لیے رسب میں کر رہی ہے - - - - - گورنٹ کی کیا - السی ہے کہ انکو دوبارہ حصہ میں سبیل کھائے ؟

مسٹر اسپیکر - نہ سال بنا میں ہوا -

Next Question, Shri J Rama Reddy

(The Member was absent)†

Mr Speaker Next Question Shri Chandrasekhara Patil

Kamgars

*69 (297) Shri Chandrasekhara Patil (Kamlapur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The number of 'Kamgars' and 'Fieldmen' in Gulbarga district ?

(b) Whether it is a fact that these Kamgars and Fieldmen are not employed at their centres but are made to work in the Deputy Director's Office and allied departments of the Agricultural Department ?

The Minister for Agriculture and Supply (Dr Chenna Reddy)

(a) 16 Kamgars and 80 Fieldmen

(b) No

†*67 (195) and *68 (196) answers under the heading 'Unstarred Questions And Answers

Mr Speaker Let us proceed to the next question
Shri L K Shioff

(The Member was absent Hence Questions Nos *70 (191)
*71 (192) and *72 (207) were not answered)]

Mr Speaker The next question Shri S Rudappa

Taccavi Loans for Sinking Wells

*73 (164) *Shri S Rudappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Taccavi Loans for sinking wells have been stopped this year?

(b) If so, for what reasons?

Dr Chenna Reddy

(a) Yes

(b) In view of financial stringency

Taccavi Loans for Sinking Wells

*74 (164 B) *Shri S Rudappa* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that in Gulbarga district Taccavi Loans are sanctioned to Patels Patwaris, Deshpandes and Deshmukhs ignoring the legitimate demands of needy cultivators?

(b) Whether the Government have received any complaints in the matter?

Dr Chenna Reddy

(a) No.

(b) No

Tacas

*75 (207) *Shri Ananth Reddy* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What is the percentage given as commission to TACAS (Taluq Agricultural Co operative Association) for the foodstuffs they supply to consumers?

†*70 (191), *71 (192) and *72 (207) answers under the heading "Unstarred Questions and Answers"

ڈاکٹر چارلڈی : سال منہجہ (TACAS) کا کٹھن ل
 ایس (Agricultural Associations) موڈ گس
 (Food Grains) لاس میں کرتے جہاں (TACAS) وجود میں اور
 سم ن لے تاج کے لیے رجواہ میں دی ہیں وہاں تاج کی دہاناب الاٹ (* Allot)
 کی گئی ہیں جس طرح کرے تاج کی دکا کا قیام دورہ کہ جس میں دی ہے وہی
 طح انکو ہی دیا جاتا ہے

میری سی راجہ رام : دوروں میں ملے کہ اس دیا جاتا ہے کیا اس میں اضافہ
 حمل و مل بھی شامل ہیں ؟

ڈاکٹر چارلڈی : مل کے اخراجات اگر زیادہ ہوں انگڑے حالے
 میں ورنہ عام طور پر ان دوروں میں ہی تمام اخراجات شامل ہوتے ہیں

میری سی راجہ رام : حمل و مل کے اخراجات کے لیے زیادہ سے زیادہ کیا
 ریشٹ (Percentage) ہو سکتا ہے

ڈاکٹر چارلڈی : حالات کے لحاظ سے پرسنل مقرر کیا جاتا ہے سب مل سے زیادہ
 فاصلہ رہے ورنہ اس میں اضافہ تاکہ لوگوں میں زیادہ سے زیادہ انصاف برقرار رہے

Tacas

*76 (267 A) Shri Ananth Reddy Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Is it a fact that the increased price in wheat is being charged on old stock of wheat which is lying in TACAS ?

(b) If so what are the grounds ?

ڈاکٹر چارلڈی : ہلے حرو کا جواب ہے ہاں
 دوسرے حرو کے اب کے تعلق سے ایک خاص وجہ ہے کہ گورنمنٹ کو گھنوں کی قیمت میں
 وسعتار بھی (Uniformity) قائم رکھی ہے۔ دوسری وجہ ہے کہ
 ویاہن کو بنا کر فائدہ حاصل کرنے سے روکنا مقصود تھا اسی لیے گھنوں کی قیمت میں
 اضافہ عمل میں لایا گیا

شری اس ریلڈی : گھنوں کی قیمتیں بڑھ جانے کے بعد بھی یہ کہ حوار کی
 قیمتیں بھی بڑھ جائیں گی کیا اس کا اثر تاج (Tacas) پر نہیں ڈالے گا ؟

ڈاکٹر چارلڈی : حوار کی قیمت میں حد کے فیصلے سے اضافہ کی وجہ سے
 میں نے تاج (Tacas) پر اثر کا سوال پیدا نہیں ہوا ۔

Purchase of Tractors

*77 (220) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that very recently the Director of Agriculture has independently placed an order with a foreign firm for the supply of 40 tractors without consulting his superior authorities?

(b) If so how many tractors are imported and how many are on the way and how many are still awaiting despatch?

ڈاکٹر چارٹی اے جی
یہ سوال سنا جی ہوا

Residential Quarters

*78 (184) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether there is any proposal to construct residential quarters for the staff of the Agriculture Farm at Humayatsagar?

(b) If so, whether the Finance Department has approved of the same?

ڈاکٹر چارٹی اے جی اس بات کے رہے کے لیے کوارٹرس بنانے کا فیصلہ
(Proposal) اگر کمال لٹنریٹ کے پاس تھا لیکن سامنے اسکی منظوری نہیں دی۔

Shri M S Rajalingam Is the Government aware that due to non availability of residential quarters many members of the staff have to come from long distances and as such, much work of the farm specially on the research side is suffering badly?

The hon Minister for Labour, Rehabilitation Planning and Information (Shri V B Raju) This question does not arise

Purchase of Bus

*79 (185) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Bus was purchased to carry the staff of the Humayatsagar Agriculture Farm from Hyderabad and Secunderabad to Humayatsagar?

(b) If so what is the expenditure incurred in this regard, so far?

ڈاکٹر چارلٹی - اے۔ جی۔
ی کا۔ اے۔ اے۔ کہ کم اکھ۔ ۹۵۲۴ ع سے ۴ میں حل دی ہے اور ۳ اکھ ر
ک اس کے احزاب (۲ ۳۹۵) روپے ہوئے

Shri M S Rajalingam Is it a fact that this bus was lying idle for many days?

ڈاکٹر چارلٹی - اے۔ جی۔
میں نہیں اس لیے اس کی دوسری بی۔ ڈی۔ ۲ سے لگے

Shri M S Rajalingam Was it not a fact that in spite of the Bus being a new one such a situation had arisen?

ڈاکٹر چارلٹی - میں جس لمحہ لائی ہو کر جان مانا ڈا اس اے و میں سے
لگے ہیں

شری سی راجہ رام کا۔ ۴ صبح ہے کہ اس میں کو اگر کھل ڈارمٹ
دوسرے کاموں کے لیے بھی استعمال کرا ہے؟

ڈاکٹر چارلٹی - جب جہاں کام میں ہوتا و اگر کھل دھارمٹ اس کے
(Discretion) استعمال کرے ہوئے دوسرے کاموں کے لیے بھی استعمال کرے

Oil Engines

*80 (144) Shri G Hanumanth Rao (Mulug) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Oil Engines supplied on Taccavi are idle due to the increased rate of Fuel Oils?

(b) The reasons for the frequent fluctuations in the prices of fuel and lubricating oils?

ڈاکٹر چارلٹی - اے۔ جی۔

ی۔ مول آئل (Fuel Oil) کی قیمت میں اچ۔ ۴۵ ع سے و گال
ہ آئے کا اضافہ ہوا ہے۔ لیورکٹنگ آئل (Lubricating Oil) میں اس
قدر زائد اضافہ نہیں ہوا ہے۔ لند آئل اور لیورکٹنگ آئل کی قیمتیں باہر کے ممالک
کے حالات پر منحصر ہوتی ہیں۔

شری بی ڈی۔ داس (بھوکردن - عام) کہنا ہے صبح کے ۳۹ سے ۱۹۵۲ ع
تک و گال میں آئے کا اضافہ ہوا ہے؟

ڈاکٹر حارثی میں سے کیا ہوں اور حساب کی تاب دینا میں
چھوڑنا ہوں

جس میں ڈی آئل سے ۹۵ ع میں ایک روپہ دو آئے جو نالی
۱۹۵۱-۵۲ ع میں ایک روپہ چھ لے میں نالی
۱۹۵۲-۵۳ ع میں ایک روپہ دس لے جو نالی

اور کنگ آئل میں جو امالہ ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے

۹۵ ع میں نالی روپہ ۸ لے ۹ نالی
۹۵۱ ع میں نالی روپہ ۲ لے
۹۵۲ ع میں ۶ روپہ ۴ لے

پٹرول کی قسموں کے بارے میں میں عرض کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا

شرعی بی ڈی ڈسٹریکٹ کا یہ صحیح ہے کہ ماہ ۱۱ء میں غازی پور دنگی ہے
ایک آئل نہ ملنے کی وجہ سے اسیں نکار ڈیے ہوئے ہیں ؟

ڈاکٹر حارثی میں میں سمجھتا کہ اس کا جواب دیا ضروری ہے ہر حال
اسکی اطلاع مجھے نہیں ملی

شرعی بی راجہ رام کناکسی خاص اسٹاک کو بھی آئل سٹاک کرنے کی
اہلی (Monopoly) دنگی ہے یا محفل لوگوں کو ؟

ڈاکٹر حارثی میں محفل آئل کمپری میں اور ان کے محفل اس میں ہوتے ہیں

شرعی بی حسب راول آئل کے دس کنڈ ڈیے ہیں ؟

ڈاکٹر حارثی اس سلسلہ حالات سے میں میں میں سمجھتا ہوں کہ
۴ برسے دوسرے کو کمرول ہے اور ۴ مجھے

شرعی بی راجہ رام ناکا حوالہ سٹاک کرنا ہے و ازاد سے دو لے میں سے
کنا ہے کنا نہ صحیح ہے ؟

ڈاکٹر حارثی میں میں اگر اس سے دوسرے دوسرے کے میں سے
دوسرے لوگوں کو بھی فائدہ ہوگا

Pilot Development Schemes

*81 (145) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that oil engines supplied by H A C A in connection with the Pilot Development Scheme are not in working condition and that some have been returned ?

ڈاکٹر حارثی سے ۹۵ ع ۵۲ میں وکیل اسٹامپس (Establishment) اور ای (T.A) ر ورم خرچ ہیں و حملہ ۹۸۸ ۹ روپے میں کی بعضات حسب ذیل ہیں

ڈاکٹر حارثی سے (Demonstrations) سوز (Shows) اور وکیل ۹۸۳ ۹۸۴ روپے

۳۲ ۲۹۶

اسٹامپس

۳ ۷۰

ای اے

Mr Speaker What about the answer to part (b) of the Question?

Dr Chenna Reddy Answer to that part is No

سری لکھن کوٹا سپر م گرووز ووڈ (Grow More Food) کی بحال
جب یہ ان میں اسکا مطلب ہے

ڈاکٹر حارثی سے کہ عوام کو حالات سے واقف کرانے اور اس سلسلہ عوام
کی طرف سے ان کے لئے جہاں بھی اس نظام کیا گیا ہے لیکن اس کام میں
ہے

سری اسپرٹری کا وجہ ہے کہ گرووز ووڈ کی بحالی بحال آبادی میں
نظر آن میں ان کی گول میں نظر میں آئے؟

ڈاکٹر حارثی میں، اس میں ہے گول میں ہی کام کیا جا رہا ہے جب
بھٹ میں اضافہ ہوگا اسوقت گول میں ہی راند بحال نظر آئے گی

سری کے مل رسپونڈ (بلندو عام) اب تک کو کچھ خرچہ ہوا ہے کیا
و سے میں ہی ہوئے؟

ڈاکٹر حارثی دہانوں میں جب کچھ کام کیا جا رہا ہے جسکی بعضات میں ہے
دوسرے موقع پر ہاؤس کے سائے عرص کی ہیں

سری رنگ راؤ دھیمکھ (گنگا کھنڈ) گرووز ووڈ کی رقم میں سے کانسٹرکشن
کو بھی کچھ رقم دیا ہے؟

ڈاکٹر حارثی سے سب کا بخیر کئے ہوئے ہے

سری گروارثی (سڈی سڈی) ونگد کئے اصلاح میں کیا خرچہ ہوا؟

ڈاکٹر حارثی سے سوچ میں صحیح فیکٹس میں ملا سکا لیکن اسکا پورا کیا
۹۵ ۱۰ عید خرچہ اصلاح کئے ہوئے ہے

سری لکھن کوٹا کا یہ صحیح ہے کہ میں میں جو خرچہ ہوا ہے وہ جب ملے
کا ہے؟

ڈاکٹر حارثی جی ہاں

میری جی راجہ رام دہ بول میں گروپوز ہوئے روکندہ کا کام ہے ۔

ڈاکٹر حارثی مختلف طریقے ہیں لوگوں کے کا ایک (Contact) کرنا
لیٹرس (Leaflets) ورسلا میں (Slides) کے ذریعہ روکندہ و گریڈنگ
ڈیپارٹمنٹ میں کرنا اگر گریڈنگ آرٹسٹ کے عہدہ پر ورسمیل کے ریل میں ہیں
کیا ان کو معلومات ہم پہنچائے ہیں

سری سی ہنسب راؤ جی سے کیا فائدہ ہو ہے ؟

مسٹر اسپیکر اسے آرٹل محدود جائے ہیں

Taccavi Loans for Oil Engines

*84 (148) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Collectors are not authorised to sanction Taccavi Loans for oil engines although the amount is collected by the Revenue Department ?

(b) If so for what reasons ?

ڈاکٹر حارثی اے جی

ی سوال پیدا نہیں ہوا

میری جی ہنسب راؤ جی حال یہ تھا سائیکس ڈائریکٹر آف ایگریکلچر
ڈیپارٹمنٹ دے ہیں ریوسو ڈیپارٹمنٹ اسکی منظوری کیوں نہیں دے گا ؟

ڈاکٹر حارثی سکا ریوسر یہ ہے کہ ایگریکلچر اور ریوسو ڈیپارٹمنٹ دونوں
ملکر سائیکس دے ہیں میں ہاوس کے انفرسٹ کلینے ہر طور پر عرصہ کرنا ہوں کہ
ریوسو ڈیپارٹمنٹ سے درخواست گزار کی مالی استطاعت اور زمین وغیرہ کے بارے میں
معلوم کیا جاتا ہے اور ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ یہ دکھائے کہ اسکی زمین کسی ہے اور باولی
وعمرہ ہے یا نہیں ورنہ غور کرنا ہے کہ وہ کوئی ورمل (Useful) کام کر سکتا
ہے یا نہیں ان تمام حروف پر غور کرنے کے بعد ہی منظوری دھائی ہے

سری ایس ریڈی معاونی دے ہر حواسندان ہیں انہیں کیوں نہیں بھالاجانا ؟

Mr Speaker It is a matter of opinion

سری عبد الرحیم (ملک سو) درخواست دے کے کسی جہوں کے بعد منظوری
دھائی ہے ؟

ڈاکٹر حارثی حد دیوں میں بطوری دعا ہے البتہ بعض کمزوروں کو دو سال سے مرے ہوئے ہیں بطوری ہیں دیکھی ہے کیونکہ گھاساں بہ کم ہے ۔

*85 (149) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The total amount given on Taccavi for oil engines since Police Action ?

ڈاکٹر حارثی عوامی اصل جس کیلئے = ۶۲ ۸۷ ۲ روپے دی گئی

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Rationing Department

*86 (190 A) *Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The total number of gazetted and non gazetted employees in the Rationing Department ?

ڈاکٹر حارثی اسوب راسنگ ڈپارٹمنٹ میں ۶۶۶ ملازمین ہیں جن میں سے ۶ گریڈ آفیسر ہیں اور باقی عام نان گریڈ ہیں

سری سندھ جس کا ان میں سے اکثر دوسرے ڈپارٹمنٹس سے لیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر حارثی کر دو ہیں البتہ حد دوسرے ڈپارٹمنٹس سے لیے گئے ہیں

سری سندھ جس کی کنٹرول (Decontrol) کے بعد حکومت ان کے لیے کنا سپلائی دے گی ؟

ڈاکٹر حارثی دوسرے ڈپارٹمنٹس سے جو لوگ لے رہے ہیں انہیں وہاں واپس کنا حاسا اور جسے جسے حالات اور وہاں کا معاشی ہوگا وہیں عمل کا حاسا کیونکہ دوسرے ڈپارٹمنٹس میں رٹرنچمنٹ (Retrenchment) ہو رہا ہے وہاں کے ملازمین کیلئے گورنمنٹ نے یہ منصوبہ کیا ہے کہ انہیں دوسرے ڈپارٹمنٹس میں انبار (Absorb) کیا جائے

سری بھگوت رائے گاڑھے کا یہ صحیح ہے کہ جب تک ان ملازمین کو محتاج نہ کیا جائے دوسرے ملازمین کا بھر نہیں کیا جائے گا ؟ اسی کوئی کسی جاری کی گئی ہے ؟

آئیے

ڈاکٹر چارڈی ہاں ۔ جاری کی گئی ہے

Grow More Food Scheme

*87 (150) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The target figures of individual items of the Grow More Food Schemes for the years 1950 to 1951 and 1951 to 1952 ?

(b) The results achieved under each of the said items ?

ڈاکٹر حیا ریڈی اسکا مساب میں ے ہاوس کے مل و رکھدیا ے آر مل میں اسکو ملاحظہ فرمایا

STATEMENT

Showing the work done under Green Manure Seed Schemes during 1950-51 and 1951-52

Sl. No.	Item of work	1950-1951		1951-1952		Estimated extra production in 1951-52 (cumulative)		Estimated Total extra production in 4 years (columns 6 & 8) (tonne)	
		Target	Work done	Estimated extra production	Target	Work done	Estimated extra production in 1951-52 (cumulative)	Estimated Total extra production in 4 years (columns 6 & 8) (tonne)	
1	2	3	4	5	6	7	8	9	
A. WHEAT SCHEMES									
1	Construction of new wells	1 055	781	1 948	1 055	900	4 745	6 436	
2	Repairs to old wells	200	45	150		202	1 878	1 516	
3	Supply of Oil Engines	500	633	1 955	335	545	4,745	6 725	
4	Supply of Balaits	100	41	84	100	87	163	287	
5	Supply of Tractors	15	5	165	15	35	681	1 056	
6	Tractor Ploughing (Acres)	16 000	12 551	1 431	20 000	21 077	3 807	5 295	
Total				5 792			1,459	21,027	
B. SORGHUM SCHEMES									
7	Rice Seed Distribution (Mamda)	1* 850	25 075	1 655	2 80 000	1 24 065	3 714	10 359	
8	Wheat Seed Distribution (Mamda)	2 000	2 122	65	10 000	6 426	195	2,0	
9	Jowar Seed Distribution (Mamda)	13 135	2 320	607	14 140	11 341	0 041	0 046	
10	Green Manure Seed Distribution (Mamda)	130	49	523	600	515	3 123	3 604	

21	Groundnut Cakes (Tons)	40 000	25 611	13 803	7 808	2 904	16 700
22	Paddy Fertiliser (Tons)	8 075	4 694	7 833	36 000	14 531	97 889
23	Compost (Tons)	30 000	30 333	656	50 000	355	1 042
24	Other Fertilisers (Tons)		672	1 132	1 055	1 707	2 889
Total				20 161		33 658	59 160
PLANT PROTECTION							
25	Sulphur Distribution (Lbs)	30 000	19 985	6 985	64 800	14 872	71 867
26	Paddy Hops (Acres)	5 000	5,000	302	50 000	969	1 251
Total				7 287		15 841	28 158
Grand Total				33 270		66 503	1 08 676

*88 (151) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The total amount spent by the Government on the Grow More Food Schemes in the years 1950 to 1951 and 1951 to 1952 respectively ?

(b) The value of increased food production resulting from such schemes ?

ڈاکٹر حارثی سے ۹۰ ۹۰ ع میں (۲۹۳۷۲ روپے)
۵۱ ۹۰۲ ع (۳۸۰ ۰۶۰ روپے)

ی اس قسم کے کام سے غذائی بند وار میں حوامافہ ہوا اسکی مقدار ۳۰۰ م
میں جسکی قیمت کا تخمینہ ۲۸ لاکھ روپہ کیا گیا ہے اساعلہ رنات بند ہوا
شری جی راجہ رام ہر ضلع میں حورم وں م سو (१११११११) کے سلسلہ
میں طرح کی کمی سے

Mr Speaker It is a question regarding Grow More Food

شری جی راجہ رام اس میں بہت سی خبریں آجای ہیں
ڈاکٹر حارثی میں نے اس سے پہلے کے سوال کے جواب میں ایک سسٹم بدل
پر رکھ دیا ہے

شری جی حسب راڈ کا اسکی کای دھامکی ؟
ڈاکٹر حارثی اسسٹم بدل کیا گیا ہے آرڈر میں اسکو ڈھ لیں

Rationing Department

*89 (255) *Shri J B Mutyal Rao* (Secunderabad Reserved) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) What would become of the Rationing Department if foodgrains are decontrolled ?

(b) Whether the Government have any scheme for absorbing the personnel of the Rationing Department in case the Department is abolished ?

(c) If so whether the services of these personnel would be taken into account for purposes of seniority and promotion ?

ڈاکٹر حارثی اے راسنگ ڈپارٹمنٹ جسکے سکی ضرورت نای ہیں رہی
برجاس کا حاسنگ اور ڈپارٹمنٹ کے ملازمین کے انراپ کرنے کا سلسلہ حاساکہ
میں نے دوسرے کونسی کے سلسلہ میں عرصے کا حکومت کے پس طر ہے ۔

ی گوشت ڈرہ کی ما رکھے ما + بھی گورنمنٹ کے دو بے مسئلہ لارنس کی طرح
عمل ہوگا بلا اسکاں ف بے (Scales of pay) گر معونی (Gratuity)
اور نصف قسم کی رحمت و غیر بکو بھی دھانسی کہہ رحمت ہوئے رحمت کا
حاشیہ تو ابیں دو مہرے کی دعوا دھانسی

میری جیسے بی مسائل راڈ نہ مری قسم
ڈاکٹر حارڈی میں نے ہی خوب ہم ہیں کیا اس وقت کے حالات پر
بھی انحصار ہوگا

میری جیسے بی مسائل راڈ کیا نہ مری لارنس ہیں ؟
ڈاکٹر حارڈی میں نے مری کہ مری سروس کی عرف میں آئے ہیں

Agricultural Farms

*90 (260) *Shri Chandrashekhar Patel* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state The number of Agricultural Farms in Gulbarga District under the Agriculture Department and where they are situated and the amount spent on each farm ?

ڈاکٹر حارڈی صلح گلبرگہ میں امن وقت کوئی اگر تکفل فارم
(Agricultural Farm) ہیں

میری چندر شکر شیل اس صلح میں اب تک فارم کوئی ہیں فارم کا کیا ؟
ڈاکٹر حارڈی اسکی کوئی خاص وجہ ہیں جس حکم موجود ہے اور جس حکم
فارم ہوئے والا ہے

میری چندر شکر شیل کیا اس صلح میں چلے تھا ؟
ڈاکٹر حارڈی وہاں ایک چھوٹا سا فارم (Farm) تھا
ماکہ ارسل مری کو علم ہوگا اگر تکفل فارم اس کو ڈیولپ (Develop)
کریے ڈھانے اور دوسری حکم مسئلہ کرنے کی کوئی کر رہا ہے

Hyderabad Co operative Commercial Corporation

*91 (264) *Shri G Sreenanulu (Manthani)* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact that the Hyderabad Commercial Corporation owes nearly Rs 20 000 to the Taluq Agricultural Co operative Association of Manthani and that this amount has been pending payment for the last five years ?

(b) The said T A C A has as a result been running on deficit economy ?

(c) What action do the Government propose to take to help the said T A C A to recover the amount ?

دورل ریکسٹر کمپنیشن (سری ڈوی سیگھ جوہان) سبھی بیلنڈ کوکلرل کوآرڈینو می اے کے ۲ ہر روزہ بندر آباد کے میل کارپورس سے ہے اس و ڈیسٹ میں کام کر رہے ہیں اس کے مطالبہ ۲ نہ روئے کمرسیل کارو س سے و س حل کرے جائے اس کے لیے کوآرڈینیشن بورڈ (Arbitration Board) مانا گیا ہے جو میں بیلنڈ کا بیلنڈ کرے گا

سری جی سری راملو ۲ کس ۲ سال سے حل رہا ہے اس کا بیلنڈ کسی بند میں ہوگا ؟

سری ڈوی سیگھ جوہان ۲ نہ صرف سبھی بلکہ دوسری جگہوں کے ۲ میں بھی آرڈینو می بورڈ کے پاس ہیں حاحہ بند بیلنڈ کا بیلنڈ ہو چکا ہے اس کا بھی بند بیلنڈ ہو چکا ہے

سری جی سری راملو میں بند میں جو بیلنڈ ناکا (T A C A) کو ہوا ہے اس کے علاقے طور نرکا سود ڈاکا حاسکا ؟

مسٹر اسد کر ۲ سول میں بیلنڈ ہے

سری ڈوی سیگھ جوہان کمرسیل کارو س کے ڈور (Dues) بھی ناکا (T A C A) کی طرف ہیں جس طرح دیگر ریس (Business Firms) میں کا وبار ہوتا ہے اسی طرح میں کا بھی بیلنڈ ہوگا

سری جی سری راملو ۲ چونکہ ۲ سال کی طویل بند ہو گئی ہے اور وہاں کے لوگ کوآرڈینو می کے جانے مان کوآرڈینو می کر رہے ہیں اس سے آرڈینو می میں ر بوجہ فرما میں نو بیلنڈ ہے

سری ڈوی سیگھ جوہان آرڈینو می میں ر بوجہ کا سوال نہیں ہے آرڈینو می بورڈ اس کا بیلنڈ کرے گا

سری جی راجہ رام کمر میل کارو س سے سبھی کے ناکا (T A C A) سے ۲ ہزار کی حورم لے لے و لون (Loan) کی شکل میں لگتی ہے ماڈارٹ کی شکل میں ؟

سری ڈوی سیگھ جوہان ۲ اس کے طور پر ناکا (T A C A) کام کر رہا ہے مگر ہوا اناج ان کے کاروبار کی حسب لیں دینے کی ہوتی ہے

سری ہگوب راؤ ڈارے حدرا ناڈکمرسل با و س کے مطابق و ی
سای دما د ناں کناگو تب لے ہے ۵ ۶ میں لے لی ہیں
سری دوی سنگھ چوہاں ا، سول کے ہے یک نوم کی ضرورت ہے

Agricultural Marketing Fund

*92 (206) *Shri L K Shroff* † Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) What is the amount of Agricultural Marketing fund collected so far in each district?

(b) How was the fund collected and how will it be utilised?

ڈاکٹر حارثی س ب ک (۲۸ ۳۸ ۲۹) روپے وصول لے گئے ہیں ویکہ
رہم کسٹنس کے کوں بر وصول کی ای ہے س لے صر و ی صکرس د بکن ہیں -
نہ ر م بھت کمپوزل کموڈ بر (Exportable Commodities)
ر سراج کے بھت رس بکا کر وصول کی گئی ہے ۵ ر م کو رسو (Co operative)
او مارکٹنگ (Marketing) وعر - سی بھت - بھاو ()
کوہ ص دیے میں صرف کی جاتی ہے

Agricultural Co operative Sales Society

*98 (208) *Shri L K Shroff* † Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The value of shares held by Government in the Agricultural Co operative Sales Society of Raichur?

(b) What was its net income during the past ten years?

(c) The amount of dividends distributed to the share holders and to the managing director during the said period?

سری دوی سنگھ چوہاں راحور کے کوآ رسو سلس سوامی میں گورنٹ
کے کوں سیرس (Shares) ہیں ہیں گنہ ۵ ۵ ۵ سال میں اس کو جو
براب (Profit) ہوا ہے اور کوآ رسو سو۔ سی کی جمل ناڈی
(General Body) لے س کو مسم کرنے کی جو بطوری دی ہے و حسب
دہل ہے -

سہ ۳۵ کوں مباح ڈکلر (Declare) ہیں ہوا -

سہ ۱۳۰۱

†In the absence of Shri L K Shroff the question was put by Shri Kantikar Murlidhar Rao Simvas Rao (Bhalk)

سہ ۳۵۲ ف ۵ ی حد

سہ ۳۵۳ ف ۶ ی حد

سہ ۳۵۴ ف ۵ ی حد

سہ ۳۵۵ ف ۶/۴ ی حد

سہ ۳۵۶ ف ۵ ی حد

سہ ۳۵۷ ف ۵ ی حد

سہ ۳۵۸ ف (۹۵۹ ع) ۶ ی حد

سہ ۹۵ ع اچھی اس کا نصفہ چس ہوا ہے

شری جے ی منال راؤ شری ۴ رہنما ہے کہ کونسیس کے میں ایک دن چلے انریل نمبر میں کو مل جاسی نو مناسب ہوگا۔

مسٹر اسپیکر جہاں تک ہے معلوم ہے کونسیس معمر ارکان کے پہ پر روانہ کردے جاتے ہیں بعض وقت ۴ ہونا ہے کہ نہ رار نہ ہوئی وعدہ ہے کونسیس چس ملے تک دن چلے دیے کے لیے میں ر ل نمبرے کونسیس رکھ ہے نو اس کا مطلب نہ ہے کہ کاکل کے سوالات اچ تمام تک معمر ارکان کو ملجاسی ؟

شری جے ی منال راؤ سراسس ۴ ہاکہ ایک دن چلے نہ کونسیس اچھی ہول (Pigeon hole) میں رکھ دے جاسی

مسٹر اسپیکر کہا جاسی کی ہسنگ جم ہوئے ہے چلے رکھتے جاسی ؟

شری جے ی منال راؤ جی ہاں

مسٹر اسپیکر اس کا انتظام کردنا جاسکا۔ اب میں سوالات کی دوسری فہرست لیا ہوں

(Questions received after 16 9 1952)

Closure of Toddy Shops on Saturdays

*11 (890) *Shri M. Buchiah* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the toddy and wine shops situated in industrial areas have been ordered to be closed on the pay days i.e. (Saturdays) and that they should not be sold within a radius of five miles from the industrial localities?

(b) If so which are the areas in which order has been brought into force ?

(c) Whether the Government are aware of the fact that the aforesaid orders are not carried out effectively ?

سری رنگار بڈی تک کسی کو نہ صدارت رکن مجلس مال جمعہ آجری سعد
 ہوئی تھی اس میں اس امر پر غور کیا گیا کہ اسی دوکانات سندھی و سراب جو معدن
 فیکر نہ کارہائے پراکٹ کے نوح میں واقع ہوں اور جہاں ہر رے رند مردور
 کام کر رہے ہیں مسہ نہ نکسہ کو ہا نہ بھی لیں کمینر مناسب سمجھیں ہند رکھی
 ہی نا ہیں اس خصوص میں صرف اس حد تک طے کیا گیا کہ گورم ورجل اور
 بلس صلح بڑھت نہ جوہ پر حکم میں بحوہ کے دن بھی حصہ میں اک مرہہ دوکانات
 سندھی و سراب نہ رکھی جائیں اور صعی رندہ جات اور معدن کے ہبل بطر کے باہر
 ن کو مسل کیا جائے اور معدن کہ گورم کے دوکانات بھی ہا سل بطر کے باہر مسل
 کیے جائیں نہ حاملہ حکومت کے رنر شورہ سررسہ کی ہا رے ہا کہ اسی
 کارروائی سے سررسہ کی آمدنی مائر ہوگی علاوہ اس کہ گورم حنہ کسد و روجہ سراب
 کے لیے مسپورہ اس وجہ سے سردس ان دوکانات کی مسل کو مناسب ہیں سمجھا
 گیا

حرو (م) کا جواب حرو () میں حکا ہے حرو (م) کا جواب ہا ہے عدم عمل کی
 نکات وصول ہیں ہوں

شری لکشمی کو بڈا سلم ہلی انک جب بڑا علامہ ہے وہاں اسے احکام کیوں ناہ
 ہیں کیے گئے ؟

شری رنگار بڈی اسکے معلی انہی کوئی حسلہ گورمٹ کے سامنے ہیں ہوا
 شری لکشمی کو بڈا کہنا سلم ہلی کی ملک کی جات سے کوئی درخواست رنل مسر
 کے پاس آئی ہے کہ دوکانات سندھی و سراب نہ رکھی جائیں ؟

سری رنگار بڈی مائر جہاں تک حال ہے اسی کوئی درخواست وصول ہیں
 ہوں البہ چند روز قبلے حد لوگوں نے میرے نام آکر حواہس کی کہ وہاں بھی
 انک روز کیلئے اسی دوکانات نہ رکھی جائیں ۔ میں نے ہیں ہا حواب دنا کہ حکومت
 کے پاس ہر ہک کرن ہو اس پر غور کیا جائیگا

شری ام بھا ۔ کیا کھد نگر کا رندہ اس میں شامل ہے ؟

شری رنگار بڈی ۔ صرف دو مقامات پر ہا عمل کیا گیا ہے سسرا کوئی ا ہا مقام
 ہیں ہے ۔

شری سی مری راملو ۔ کیا انک دن ہند رکھے سے مردوزوں کی بحوہ بچ سکی
 ہے ؟

مسٹر اسپیکر ہالسی نو آرسل ہا رے ڈنکلر ہیں کی ہا مائر آف ہوا ہا
 (Matter of opinion) ہے

سری کمشنر کوئٹہ سے سول نہ تھا کہ حد مخصوص مقامات پر ہند رکھا
گوئٹہ کو طو ہے نا عام طو ر سا عمل نا ا سکا م بارے میں گورنمنٹ کی
کا نالسی ہے ؟

مسٹر اسپیکر گوئٹہ کی نالسی صاف ہے و بل سے بھی ا یے ہیں
سری ام پھا کا کاعد نگ کی عانا کی طرف سے کوئی سمونڈم آ مل مسٹر کے
اس پس ہو ہے ؟

سری رنگار دی مجھے کسی سمونڈم کے سے ہونکا مال سے ہے

Procurement of Grains

*12 (689) *Shri M. Buchiah* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the procurement of grains is still continuing even after their decontrol?

(b) If so on what basis?

ڈاکٹر حارثی سے ہیں
یہ نہ سول نہ ہیں ہونا

Shri G. Raja Ram Does Government intend to procure paddy this year also?

Dr Chenna Reddy Of course

Shri G. Raja Ram On what basis?

Dr Chenna Reddy On the usual basis which we adopted last year

Shri G. Raja Ram Is it a fact that there was no uniform basis last year?

Dr Chenna Reddy I refer to the basis based on land revenue. This year the Government have decided to exempt small cultivators being covered by the first lapse

Shri G. Raja Ram What is the rate for the first lapse?

Dr Chenna Reddy It differs from district to district roughly one acre cultivation. The basis is on the land revenue and not on the acreage

Co operative Credit Society

*18 (680) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

The amount of loan advanced by the Government to the Gazetted Officers Co operative Credit Society and recovered so far ?

سری دوی سنگھ جیہاں گریڈ میں کوآ سو کو رینٹ سوسائٹی کو گویب
 ۷۷ فرس میں دنا ۷۷ لکھ ہر جری سوسائٹ کو ٹوئس سک کی طرف سے فرس دنا
 گا ۷۷ گریڈ آ میں کوآ ر سو کو رینٹ سوسائٹی کو (۲ ۹۶ ۷) روپے
 میں دنا گا ۷۷ میں کا ر سب (۵ ۷۳۸ ۲) روپے ہو اس میں سے
 (۳ ۷۷) روپے وصول ہو چکے ہیں و ب (۷۹۸ ۵۸۹) روپے
 وصول طلب ہیں

Shri M S Rajalingam What are the steps that are being taken by the Government to recover the amount ?

سری دوی سنگھ جیہاں ٹوئس سک کا میں سے چلے نہ ط یہ کہ و
 انڈیوہولس (Individuals) و بر نہ ی سوسائٹ کو فرس دی ہو لیکن
 اب انڈیوہولس کو فرس میں دنا چا ہا ۷۷ صرف راسری سوسائٹس کو دنا چا رہا ۷۷
 چپ تک نانا وصول سوچا ۷۷ میں عمل رہگا

سری لکشمی کوٹنا انڈیوہولس کو میں دنا کب سے بند کا گیا ؟

سری دوی سنگھ جیہاں سے ۹۰ ع میں بند کا گیا

سری لکشمی کوٹنا کنا سے ۹۰ ع سے ب تک صرف ۷۷ لاکھ روپے میں و اس
 وصول ہوئے ہیں ؟

سری دوی سنگھ جیہاں میں آ سل سہری اطلاع کے لیے ۷۷ سالہ تک میں کا
 سبب ۷۷ ہکر بنا دنا ہوں

سے ۹۰ ع میں ۷۷ لاکھ ۷۷ ہرا کچھ روپے دے گئے ۷۷ ہر روپے واس وصول
 ہوئے ۔

سے ۹۰ ع میں ۹۷ لاکھ ۷۷ ہر روپے دے گئے ۷۷ روپے وصول ہوئے
 سے ۹۰ ع میں لاکھ ایک ہرا روپے دے گئے لاکھ ۷۷ ہر روپے
 واس وصول ہوئے ب حملہ ۷۷ لاکھ روپے نانا ۷۷

سری کے ویکٹ رام راؤ (پنا سکال) نہ فرس کس کما ب پرد ۷۷ نا ۷۷ ؟

سری دوی سنگھ جیہاں خانداد ہر سولہ کی کما ب پر

Shri M S Rajalingam What are the difficulties that are coming in the way of a speedy recovery ?

(Immovable Property) شری دوی سنگھ چوہاں نے درمیں اسواصل پرا ری (Immovable Property) کی کمال پر دیا گیا ہے اسکے وصول کرنے میں محسوس دن بارہ سال لگ سکے

شری سی راہہ رام - کیا ان میں اسے ہی امیرس میں حوالوں لیے کے بعد حدر آباد سے تعلقہ کر کے پاکستان چلے گئے ہیں ۔

شری دوی سنگھ چوہاں اسکی سب کسٹوڈ رانا کو پراہن (Custodian Evacuee Property) سے کارروای ہو رہی ہے وہاں سے جو حصہ ہوا اس رمل ہو گا شری لکشمی کوٹا - درمیں لیے والے امیرس کی بحوالہ سے رقم وصول کرنے کہلے کیا کوئی طریقہ ہے ؟

شری دوی سنگھ چوہاں - درمیں کی وصول کے لیے جو طریقے مقرر ہیں وہ احسار کیے جاتے ہیں

شری سی راہہ رام - ہا سوال ۴ کیا کہ کیا ان امیرس میں اسے امیرس میں جو حدر آباد حوالہ کر پاکستان چلے گئے ہیں ؟

شری دوی سنگھ چوہاں - جی ہاں اسے کچھ کسے ہیں کہ میں امیرس پاکستان چلے گئے ہیں ۔

شری سی راہہ رام - کیا اب تعداد مل سکے ہیں ؟

شری دوی سنگھ چوہاں اسکے لیے نوٹس کی ضرورت ہے ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question **Shri M Buchiah**

Co operative Credit Societies

*14 (896) **Shri M Buchiah** Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The total number of (i) Co operative Societies and (ii) Credit Societies in the State ?

(b) Whether representation has been received from Sirpur taluq, Adilabad district for opening of Credit Societies ?

(c) If so, what steps have been taken in the matter ?

شری دوی سنگھ چوہاں اسٹیشن ۲ جون ۱۹۶۲ء تک (۱۳۸۲) کوادرشو سوسائسر بھی اس میں اگر کنکچرل کرنٹ سوسائسر (۲۲۱) ہیں ۔ ہاں اگر کنکچرل کرنٹ سوسائسر (۵۲۸) ہیں

سوال کے دوسرے حصہ کا جواب ہے کہ ۔۔۔ جو معاملہ ہے اسی درخواستیں اس
 ہیں ۔۔۔ اس معاملہ میں حکومت کو رٹ دینا چاہیے اور ان کے امور
 کے اظہار کی ضرورت نہیں سمجھا

Mr. Speaker All questions in the list have been answered
 (PAUSE)

A notice has been given for a Short notice question by
 Shri M. Buchiah

Short Notice Question and Answer

Shri M. Buchiah Will the hon Minister for Excise
 Customs and Forests be pleased to state —

1 Whether it is a fact that arrears due to Government
 from the Excise Contractors are being recovered by the
 Government from Sub contractors and professionalists though
 the law does not permit it between whom and the Government,
 there is no privity of contract without proceeding against
 the persons who are really responsible to the Government
 namely the contractors solely with a view to help the con-
 tractors ?

2 Whether it is not a fact that all these contractors
 who are directly responsible to the Government are very
 well to do persons from whom the amounts can be recovered
 very easily ?

3 Is the Government aware that the unprecedented
 action of the Government for which there is no sanction in
 law has created a grave situation so far as the Sub contractors
 and professionalists are concerned who are of the most meagre
 earning sections ?

شرعی رنگارنگی سوال کے حصے کا جواب ہے کہ ۔۔۔ صحیح ہے کہ سرکار
 کو جو رقم بمساحر سے وصول طلب ہوئی ہے وہ اسعادہ کنندہ معاملہ سے نہیں وصول کی جاتی ہے۔
 حوالہ وہ ہے وزیر کلال ہی کوں جو ۔۔۔ اس کے احاطہ میں حکومت کے پاس اصل
 دہہ دار ' معاملہ ہے اس کے علاوہ ہر وہ شخص دہہ دار ہے جو معاملہ سے اسعادہ
 حاصل کرنا ہے اور اس کا ماں ہے سرکاری رقم کی ماں کے لیے وصولی عمل میں آئی
 ہے ۔۔۔ کسی اور معادہ کئے وصولی میں کی جاتی معاملہ سے اسعادہ نہ کرنے والے سے وہ وزیر
 کلال فاکسی اور سے رقم وصول نہیں کی جاتی ۔۔۔

حصہ دوم کا جواب ہے کہ حملہ بمساحر جو راسب حکومت کے پاس دہہ دار
 ہیں ان میں سے اکثر غریب ہیں اور بعض دولت مند ہیں ۔۔۔

سری رنگا رڈی سندھی سے والے تھے والے نا اکی طرف سے وکات کرے والوں
 رکوی دہ داری عائد ہیں ہوں معاملہ جسکے حصہ میں ہو اسی سے رقم وصول کی
 جائے۔

Unstarred Questions and Answers

(Questions received before 16 9 1952)

Sindh Contractors

*68 (284) *Shri Venkateswara Rao* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether the Sindh Contractors of Medak Narasingi and Ramayanpet group in Medak taluq have not deposited their contract amount for three months ?

(b) If so, why their contracts were not cancelled and re auctions held ?

Shri K V Ranga Reddy (a) As the Sindh Contractors of Medak, Narasingi and Ramayanpet group in Medak taluq could not deposit the amount in time due to their inability to obtain loan from the Sahukars two months amount was deposited from them and for the balance they were given 20 days time by the Excise Commissioner who is competent to do so. In certain cases, according to circumstances similar concessions have to be shown. The contractor has however deposited the balance. If without giving the concession the shops were re auctioned the contractors would have been put to a irreparable loss and there would have been huge arrears payable to Government. Among the aforesaid shops except Narasingi shop whose deposit was paid, within the prescribed time steps were taken to re auction the remaining shops. A bid for Rs 2076 was received in the re auction which resulted in a deficit of Rs 1800 per month but this shop was not finally auctioned and as the first contractor paid his dues before the re auction was finalised, the re auction was not confirmed and thus the contractor was saved from a loss of Rs 21600. This action was taken with due competence.

(b) The cases of contractors have to be dealt with sympathetically provided their cases deserve sympathetic consideration. The Excise Department is of a commercial nature and unless the Department renders reasonable help it will not be possible for the contractors to run their contracts and for the Department, it will not be possible to safeguard Government dues. The question of showing undue concession

to contractors holding arrears does not arise as every effort is being taken to recover the arrears

Unlicensed Sendhu Shops

*64 (285) *Shri Venkateswara Rao* (Medak) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether in Medak taluq unlicensed Sendhu shops are being run?

(b) If so, what action is being taken against such shops?

(c) Whether it is a fact that though the District Collector, has confiscated an unlicensed shop in Arsalpalli of Medak taluq the shop is still running?

(d) Whether both big contractors and small ones are being fined at the flat rate of Rs 20 per tree?

Shri K Venkata Ranga Reddy (a) Yes reports regarding running of unlicensed Sendhu shops in Medak taluq have been received

(b) Action under the Excise Act is being taken against the offenders and the Excise Officers have been instructed to put a stop to unlicensed sale of Sendhu and bring the offenders to book

(c) It is not a fact that the Collector Medak confiscated any unlicensed shop in Arsalpalli and no unlicensed sale of Sendhu has been reported from that village. The Collector however detected a case of unlicensed sale of Sendhu at Arsalpalli village and the offender was fined Rs 100

(d) In the matter of imposing penalties for offences under the Excise Act no distinction is made between big and small contractors. According to the nature of the offences the officer competent to impose fines which may amount to Rs 10 per tree used his discretion and it is quite likely that in certain cases big contractors may have been fined more than the small contractors. In some cases lesser amount of fines are imposed according to relative importance of offences

Destruction of Forest

*67 (125) *Shri J Rama Reddy* (Narasapur) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether it is a fact that standard and other kinds of forests have been destroyed in Kanchanpalli village of Narasapur taluq?

(b) If so what action has been taken against the persons responsible ?

Shri K V Ranga Reddy (a) It is a fact

(b) The conservator Southern Circle was asked to conduct enquiries on the spot which he did. Consequently following charges have been framed against Narsing Rao Contractor

(i) Illicit felling of standard trees in the above mentioned coupes

(ii) Non submission of statements showing the material transported

(iii) Improper Coppice

(iv) Improper use of transit passes

(v) Burning of charcoal kilns without permission

In view of the above the contract has been cancelled and the contractor has been ordered to credit a sum of Rs 1: 511 6 0 towards compensation of the trees illicitly felled

As a result of enquiry it has come to light that some of the Forest staff of the Division are also involved in the case. Consequently one Forest Guard has been dismissed from Service. The grade increments of the Range Assistant have been withheld. The Range Officer has been suspended pending further enquiry and the Divisional Forest Officer transferred.

The case is still under investigation

Situation of Forests

*68 (126) *Shri J Rama Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether Government are aware of the fact that owing to the contiguity of forest area to the villages of Narsapur taluq the villagers are deprived of the pastures for their cattle specially sheeps and goats ?

(b) Whether the Government are also aware that this is affecting the fertility of the soil ?

(c) If so what remedial measures do the Government intend taking in the matter ?

Shri K V Ranga Reddy (a) This was a Jugu forest previously and of late it has come under the forest department

The Divisional Forest Officer has been instructed to take action for demarcation of such areas which have to be reserved and to leave out of the forest such areas which may be needed for grazing of cattle and other requirements. The working plan party is preparing a scheme for these forests. Under the present conditions there is a likelihood of the grazing of sheep and goats being obstructed. Generally as per rules sheep and goats etc. cannot be allowed for grazing in these forests as they will spoil the forests. Specific areas will be allotted for grazing purposes.

(b) The Government are aware of the fact but the fertility of the soil is not being affected.

(c) This question does not arise.

Supply of Foodgrains

*70 (191) *Shri I K Shroff* (Raichur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether any change has been effected in the machinery for supplying of foodgrains in Raichur town after the firing incident on 29.9.1950?

(b) If so for what reasons?

Dr Chenna Reddy (a) Yes

(b) In order to ensure effective control over the distribution of foodgrains

*71 (192) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The quantity of foodgrains required for the rationed areas annually

(b) The quantity of foodgrains distributed through fair price shops in the non rationed areas during the year 1951-52?

(c) How much of these requirements was met by levy and procurement collections respectively?

Dr Chenna Reddy (a) 18,99,642 bags or 1,80,572 tons at the rate of 6 chataks per head per day

(b) 9,61,48 tons of foodgrains were distributed through these shops

(c) Levy and procurement for 1951-52=2,10,510 tons
1,12,676 tons Imports in 1951

Grains locally produced and grains imported are not issued separately under separate accounts. It is therefore not possible to give the figures.

Black Marketing and Hoarding

*72 (207) *Shri L K Shroff* Will the hon Minister for Supply and Agriculture be pleased to state

(a) Whether and if so how many cases of black marketing and hoarding were instituted in the Courts during the years 1949 to 1952?

(b) In how many of these cases punishments were awarded to the accused persons?

Dr M Chenna Reddy (a) In all 9416 cases of offences against Food Control Orders and Rationing Rules were prosecuted

8168

For Food offences

258

For Rationing offences

(b) Out of 8168 cases of food offences 1927 accused were punished and out of 258 cases of rationing offences 174 were punished

In Textiles 206 cases were prosecuted and in 122 accused were convicted

Forest Chowkidars

10 (9) *Shri Shamrao Bhulaji* Will the hon Minister for Excise Forests and Customs be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Forest Chowkidar has prevented the people of the villages Masawli Ramna Adagao Kankuna Chowla Fulmai and Babhulagaon from cultivating the lands which were given to them ten years ago?

(b) If so the reasons for such action?

Shri K V Ranga Reddy (a) It is a fact that the villagers were evicted. But the fact of ryots being in possession of lands since more than ten years is not correct.

(b) They were given lands for cultivation under the Tangya plantation scheme but as they did not fulfil the terms of the contract they were prevented from cultivating

the land. They were however permitted to harvest such crops as they had already sown.

Grow More Trees Scheme

11 (22) *Shri Tulsi Ram* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

The number of trees planted by Government till now under the Grow More Trees Scheme and the amount spent for this purpose?

Shri K V Ranga Reddy The question is vague. If it concerns the Five Year Plan the area in which trees were planted under this plan particularly in Osmanabad and Bidar districts is 2150 acres. There are lakhs of trees the number of which can be accurately known only after they are counted. So far Rs 8 80 294 18 4 have been spent in the years 1951 and 1952. The expenditure includes compensation for land, research, establishment of nurseries, purchase of tools, excavation of trenches and also charges of supervision over the area planted last year.

Collection of Bribe

12 (20) *Shri Vaman Rao Deshmukh* (Mominabad) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that last year six Girdawars had collected Rs 840 as bribe from the cultivators of Chopanwadi of Mominabad taluq?

(b) If so what action has been taken against them?

Dr Chenna Reddy The question does not relate to any of the departments under me.

Slaughtering of Cows

13 (27) *Shri Ambadas Rao* (Yadgir Reserved) Will the hon Minister for Law and Endowments be pleased to state

The policy of the Government with regard to slaughter of cows?

The Minister for Law and Endowments (Shri Jagannath Rao Chanderki) The general policy is that animals should

not be slaughtered indiscriminately and with this end in view the Hyderabad Slaughter of Animals Act 1950 was enacted to prevent slaughter of useful animals

Beggary

14 (28) *Shri Ambadas Rao* (Yadgir Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

The policy of Government with regard to beggary ?

The Minister for Social Service (Shri Shankar Deo) The beggars problem in Hyderabad State has been engaging the attention of Government since 1938 and Prevention of Beggary Act (No XX) of 1950 has been passed and enforced. But it is felt that definite measures should be adopted to eradicate this evil of the society which has become the breeding ground for crimes, delinquency, prostitution and various other physical and mental diseases.

It can be well presumed that Government finances alone cannot solve this problem still no stone is being left unturned to approach a solution.

The problem at the outset is quite big and the approximate number of beggars indicated previously was 8 000 but now it is presumed to be well above 12 000 in the twin cities of Hyderabad and Secunderabad.

Having classified the beggars as able bodied and disabled it is expected that the able bodied beggars by choice and by force of circumstances will have to be provided with employment at various projects. Such of the disabled beggars who are diseased will have to be treated and trained for handicrafts.

Thus the problem could be approached by a well planned programme and after a period of about 8 years organised through Social Service Organisations the beggars will be able to manage it entirely by themselves out of the income that they can have by establishing Thrift Shops, Newspaper Stands, Community Chests and voluntary subscriptions and donations.

Bhiksha Nivarak Samithi has been constituted consisting of 5 officials and 10 non official members to carry out this work effectively.

The Home for Blind Beggars has been established at Vattipalli village near South Gate of Lalaknema Palace on 14th November 1952 (Pandit Nehru's Birthday) with 25 beggars in it. It is expected that more beggars will come in and very soon the number will increase.

(Questions received after 16.9.1952)

18 (681) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

(a) Whether any steps have been taken by the Government to increase the revenues of Excise and Forest Departments?

(b) If so, what results have been achieved so far?

Shri K V Ranga Reddy (a) The steps taken and results achieved are as follows:

(1) EXCISE DEPARTMENT

1. Had the excise auctions for the current year been held on the same dates as during the previous years, very little amount would have been realised on account of lack of timely rainfall. Efforts were therefore made to increase the revenues by arranging to hold auctions after the rains came.

2. Steps were taken to put down illicit tapping of trees & tapping of unmarked trees and of trees for which no tax was paid by unearthing 9,00,000 trees for which tree tax alone comes to nearly Rs. 70,00,000. Action was thus taken to see that no loss on Government account was incurred in future.

3. Toddy used to be sold at different places without permit. Steps are being taken to put a stop to it by arranging for the sale of toddy at the place mentioned in the permit. This can also prevent Government from incurring loss.

4. It was only the political parties who prevented the bidders from taking part in the auctions for 1862 T. Auction of shops village wise was therefore attempted. Tenders were invited when it was feared that it would result in unusual loss when considerable loss was apprehended in the last mentioned method, various large groups were made

auction was resorted to and tenders were invited. When this too resulted in considerable loss one unit was made and put to auction. Efforts were made to realise the same amount as last year as far as possible.

5 Efforts were made to add to the revenues by levying *haq-e-malekana* on Government trees at the rate of Rs 1 14 0 per *sendhi* tree and Rs 2 4 0 per *toddy* tree and by increasing tax on *gunja* at the rate of Rs 6 per *seer* on opium at the rate of Rs 6 per *seer* and on liquor at the rate of Rs 2 per gallon.

6 As a result of the fall in prices of agricultural commodities the capacity of people for purchasing *toddy* alcoholic drinks etc. was reduced in 1961 F and due to unseasonal conditions *toddy* could be obtained only in a small quantity and in accordance with the agreement the issues were reduced by ten per cent. The number of offences were on the increase due to the instigation of various political parties and the sub-contractors did not clear the arrears for 1961 F deliberately. Consequently it was feared that the revenues would fall by about Rs 8 crores for the year 1962 F. Attempts as detailed above were made to avoid loss of revenues.

The *mamlus* were so settled as to reduce the margin of loss from Rs 8 crores to Rs 88 98 296. If effective steps are taken to prevent illicit distillation of liquor etc. I am of opinion that in spite of the extraordinary conditions prevalent we shall be able to realise in 1962 F almost the same amount as was collected last year. If the amount of tree tax of trees illicitly tapped last year which comes to nearly Rs 70 lakhs is recovered in full this alone will in addition to covering up the deficit result in increase in revenues.

(11) FOREST DEPARTMENT

(1) Forests were generally destroyed soon after the Police Action and the destruction continued. It was difficult to put it down with the result that Government revenues were affected. The number of stumps of felled trees in protected forests were therefore counted and the stumps were hammer marked and steps have been taken to take stock of all the trees felled and destroyed. This will put a stop to illicit felling of trees in future as far as possible. If trees are tapped illicitly they will be detected very easily. This will ensure the safety of a large quantity of Government timber.

(2) Steps were taken to divert the attention of the public from committing offences by recovering timber illicitly cut and not made use of during the past one year from every person and by collecting from him its price and nominal fine. The safety of forests was thus ensured.

(8) Both the items have been attended to. Reports will be received from all parts of the State by the end of December 1952.

(4) The forest auctions will commence in the beginning of January 1953. The results will be known only after the auctions are over. In matters relating to forests immediate results cannot be achieved. There occurs considerable delay.

(b) The results achieved have been shown in my answer to Part (a) of the question.

Employees of H C C C

14 (882) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether or not the Government intend to stand by their commitments regarding the employees of the H C C C mentioned in the Finance Department's Circular No 8 dated 18.7.57 F in the Executive Council's decision on 29.6.57 F and the Circular No 85 dated 9.5.1950 of the Accountant General?

Dr Chenna Reddy The matter is engaging the attention of the Government and a decision is awaited.

BUSINESS OF THE HOUSE

Mr Speaker Let us proceed to the next item.

میرے اس رجحان پر (Breach of Privilege) کی ایک درخواست ہے جو اس اجلاس کے رام روئے دی ہے و (Leave) کے بارے میں حاکم مایک کے ہیں اور اس کے ساتھ محضر اس میں بھی دیکھے ہیں

Shri Ch Venkat Rama Rao (Karimnagar) Mr Speaker Sir I beg leave of the House to raise the following question involving a breach of privilege of a member namely Shri Muttiah M L A (Peddapalli Constituency)

On 18.9.1952 Shri Muttiah went to Police Station House Ramgundam taluq Sultanabad district Karimnagar in connection with 15 people of Kukkalgudoor who were

detained there. The S I by name Bhujanga Reddy came out of his quarters and addressing the above mentioned Member asked as to who had submitted the question to the Assembly with regard to Akanapalli Narayana Reddy to have been beaten and detained for two days in Station House. Shri Muttiah replied that he did not know it. On this the S I burst out in the following offensive and insulting tones:

میں آئیے کہا کہ لی نا میں رہی کے رہے ہیں اسمبلی میں کس نے سول کیا ہے
اس پر مسالے خوب داکہ میں سے وہ وہ ہیں ہیں اس میں سے سر بہ دل
آسر ماما اسمبلی کہے کہیں میں ہاں دھرا، میں حادہ میں نے سکر صاحب کی
درموسب میں ہیں درج کیا ہے

Mr Speaker Except the hon Member's word

Shri Ch Venkat Rama Rao Yes certainly

ان کے علاوہ اس میں او بھی اے دل آسر الفاظ سوال کرے ہوئے کہا میں
دہری کے میں ل اے اسمبلی میں مجھ رسول کر کے میرا کیا گار سکے ہو؟ حادہ
میں جواب میں وہاں ہی اکھرد ہوں

These words are not only highly insulting and intimidatory but also amount to interference with and reflection upon the Member with regard to his functions in the Assembly and deserve to be dealt with sternly. This trend and strain of talk of Police personnel must be checked and punished at once. Otherwise this sort of impediment and interference and intimidation of molestation would prove detrimental to the democratic functioning of the Assembly.

It is a gross breach of the privileges of an hon Member of this House in particular and an indignity offered to all Members in general. It is therefore requested to refer this matter to the Committee of Privileges and after enquiry and report, the S I Station House Ramagundam by name Bhujanga Reddy be dealt with sternly as per law of privileges.

اس معاملے میں سچے دوچار میں کہیں ہیں ۴ واقعہ ۴ مسٹر سے پہلے کا ہے
سب اسکرے اس آرسل مسٹر کے ساتھ دل بہر وک کیا میں نے حالات
معلوم کیے اور اسکی اطلاع لکھنوسو سکری ماہ کو درجہ خط دی لیکن میری اطلاع
کا اکسپنس لٹر (Acceptance Letter) وصول ہوئے کے پہلے ہی ۴ واقعہ
سجلہ اسکر کو معلوم ہوا اے وزو وہاں کی کاسی میں کے ام ال اے کو
ہلا کر ڈالے ہیں او اسکے عد مجھے اس کا جواب بنا اے ۴ مسئلہ صرف میری ا
سری مسالے کے عربی کا ہی ہیں لکھ اوں سب اسکرے نوے ہاوں کی نے عربی

کی ہے۔ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اسپیکر صاحب میں کسی کو رواج کسی کے سرور
کرن یا کا معاملہ سب سے بڑا و معمول پر دی ہے۔

میں اسپیکر مولانا کے مجھے جانے کے متعلق میں پوری سی صراحت کر دیتا
ہوں۔ جو مولانا جیسے اس آئے ہیں اس کی زبان فوراً ممکنہ معاملہ کو پیش
ہوں۔ اس کے بعد پھر اس پر غور کیا جاتا ہے کہ اس سول کو الٹ (Admit)
کا ہے یا نہ کا ہے۔ رواج فوراً ہی ممکنہ معاملہ کو اس لیے مجھے آئے ہیں
کہ وہ ان سے بہت بڑے کے اندر جو بڑے وی ہوئے ہیں اس لیے آرٹل میں
کے اس خاص کسی میں اگر کسی کو آرٹل اطلاع ہوگی ہو و کوئی ایسی ای
اعراض اب نہیں ہے

میں سمجھتا ہوں کہ اس کے سامنے ہونے والے ہیں اس لیے کہ
کسی آرٹل میں کوئی اس رکھ کر اعراض پس کر ہو و اس کر سکتے ہیں

Shri M S Rajalingam May we hear the Government's version on this affair, Sir? I feel we are having only one side of the question before us now

Mr Speaker We are not going to decide anything now

Shri M S Rajalingam Of course the Committee of Privileges will decide it. But I feel in all such cases before a case is referred to the Committee of Privileges it would be better if the House could come to an understanding on such issues

Mr Speaker There is no such procedure laid down in the rules

Shri M S Rajalingam I suggest that the hon. Member may put a short notice question and elicit information from the Government. If the House is dissatisfied with the Government's answer we may then refer that question to the Committee of Privileges

Mr Speaker There is no such procedure laid down in the rules and therefore I cannot help it

اس لیے کہ ہوم میں آرٹل اور میں صاحب یا کوئی آرٹل میں اس پر
اعراض کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں

Shri M S Rajalingam That is why I asked whether it would not be possible for the House to come to an understanding over this affair in order to save time

Mr. Speaker: The case is now before the House and the Committee of Privileges will decide it.

کچھ معلوم ہیں ہے جب ریل سمرے اور ملی جناب نے فرمایا تو معلوم ہوا۔ آرٹل جنرل نے جو کچھ فرمایا اوسکو صحیح سمجھا جائے کسی جنرل کے اصرار کے مطابق وہ جن کچھ گنا اصرار کی گئیں اس سے اس وقت ہوں گے جنکے دوسرا ساند بھی ہاوس میں موجود ہو اس لیے میں سمجھا ہوں کہ عالی جناب کوئی کسوس اس سلسلہ میں لے ڈالوں (Lay down) کہ وہ مناسب ہوگا۔ میں نے اسکر کے وہ الفاظ خود وہیں سے الٹے جو الفاظ ہاوس سے لے گئے ہیں ان کی بنا پر کم از کم میں اس سلسلہ کو رواج نہی کے جنرل کے حوالے پر اصرار نہیں کرتا۔ آرٹل سمر فار وکل لے جو شخص نے کہا ہے میں اوسکی یاد کرتا ہوں۔ کہو کہ اس کے علاوہ سلسلہ پر رواج کسی کے سرورڈا جائے گا و سہولت ہوگی

شری اچاریا گوالے (ریجنی) جو جس ہاوس کے لیے رکھا گیا ہے اوس سلسلہ میں میں نے کچھ گنا کہ کسی آرٹل جنرل کے حوالے سے خواہ وہ گورنمنٹ ساند کے ہوں یا اوٹ ساند کے اگر کوئی رج ان رواج کا سلسلہ رواج کشی کے سرورڈ کرے لے ہاوس سے خواہ وہ کسی کے حوالے سے اوسکی بات ہاوس میں لے ہوں چاہے لکھ اوسکو رواج کشی کے سرورڈ کرنا چاہے رواج کشی کے عام کا مسامحہ ہے کہ وہ خود اس قسم کے معاملوں کی سماعت کرے۔ تاکہ آرٹل سمرے فرمایا دوسری جانب سے بھی جواب پس ہو اور اوس پر دیکھی ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ طریقہ ہاوس کے لیے مناسب نہ ہوگا کیونکہ یہ سلسلہ خود پر رواج کشی کے مناسبے کے علاوہ اس سلسلہ میں سماعت کرینگے۔ وہاں معلوم ہو جائے گا کہ فیصلہ اوسکا غلط ہے۔ اس طرح اسکو کوئی لے ڈال کرنا اور اس کے متعلق سمر صاحب متعلقہ سے دریافت کرنا چک ہیں ہوگا یہ تصور کرنا جانا چاہیے کہ جب اس ہاوس کے کوئی آرٹل سمر کوئی اسٹنٹ ہاوس کے سامنے رکھیں تو وہ اسٹنٹ ہاوس صحیح ہے۔ کسی آرٹل سمر پر جھوٹ ثابت نہیں کا الزام لگانا درست نہیں

Mr Speaker Nobody has said that

شری اچاریا گوالے میں کہہ رہا تھا کہ آرٹل سمر جن خواہ وہ کسی ساند کے ہوں جب وہ کوئی اسٹنٹ ہاوس میں لے اوسکو صحیح سمجھا جائے اگر اسکر صاحب نے سمجھے ہیں کہ اس خاص کس میں رج ان پر رواج ہوا ہے اور اس سلسلہ کو پر رواج کشی کے سرورڈ کرنا چاہیے اس کی بجائے دوسری روئے میں جان فام کرنا گوا پر رواج کشی کے احکامات میں مداخلت کرنے کے برابر ہوگا اور ہمارے اس کام کی نوعیت ایک عدالتی کام کی ہو جائے گی اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ رولس کے تحت اس سلسلہ کو پر رواج کشی کے سرورڈ کرنا جانا چاہیے

شری بریلر جس واقعہ کا اظہار کیا گیا وہ سمر کے مجھے کا ہے۔ رول (Recent occurrence) میں نے کہا تھا کہ واقعہ رولس اکرس (Recent occurrence)

کا ہونا چاہیے اب چونکہ اس واقعہ کو ہونے دو ماہ سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے اس لیے میں یہ شراستہ کر رہا ہوں کہ جو اسٹیمٹ اس وقت دنا جا رہا ہے کیا وہ وہ وقت پر نس کا جا رہا ہے ؟ میں سمجھتا ہوں کہ آج کے دن کے بعد اب یہ واقعہ میں کیا جا رہا ہے اس لیے اس کی کوئی اہمیت ہی نہیں رہی

Shri M S Rajalingam I do not want to add anything to the facts but

Mr Speaker Order Order no discussion No hon Member can speak twice on the same point

رول (۲۱۰) کا والہ دنا گیا ہے اس کا سب رول (۲) ہے۔

The right to raise a question of privilege shall be subject to the following restrictions

(1) the question shall be restricted to a specific matter of recent occurrence

اس میں ریسٹ آف ریسٹ (Recent Occurrence) کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں چونکہ سمر کے بعد اب جلی مر ۴ ماہوں میں میں ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ ریسٹ آف ریسٹ غالباً آرسل کر کا حال اس بوری اطلاع کی طرف ہوگا جس طرح کہ عموماً جب بولس کسی شخص کو گرفتار کر دے وہ اس کی بوری اطلاع عدالت کو دینی ضروری ہوتی ہے ناں و ماہی ہے یہ کسی شخص کا کوئی آگے بٹ دی رولس (Convention against the Rules) قائم کر رہی ہیں۔ چاہا رولس ماہوں کے سامنے اس کے سب میں ہو کر دنا ہوگا کہ کیا کرنا چاہیے اور ناں ہیں اگر راستہ سائڈ (Right Side) کی جانب سے کو آرسل سمٹ کر کہا جاتے ہوں تو میں اس کی اجازت دوں گا۔ ۴ ماہوں اور پورے آرسل میں کی ڈیگنی (Dignity) کا سوال ہے جس صاحب نے ۴ درخواستیں دی ہیں وہ آئندہ کسی اور دن اس کس کو ماہوں کے سامنے لانا چاہیے میں تو میں اس کی اجازت دوں گا اگر وہ چاہیں تو بعد میں اس کو لائیکے ہیں۔

شری وسنٹ رائے میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ اس کا جمعہ آج ہی کر دنا چاہیے

مسٹر اسپیکر تو میں رولس کے تحت ۴ درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ کسی کو اجازت ہو جس میں دفعہ (۲۱۰) میں (۲) پڑھ کر سنا ہوں۔

"After the member has asked for leave of the Assembly to raise the question of privilege the Speaker shall ask whether the member has the leave of the Assembly. If objection is taken, the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats and if 14 members rise accordingly the Speaker shall intimate that leave is granted. If less than 14 members rise the Speaker shall inform the member that he has not the leave of the Assembly."

اس رول کے تحت یہ ہوتا ہے کہ کسی کو من ارے میں کوئی
اعتراض (Objection) ہے اگر کسی کو کوئی شک ہو تو وہ
دے سکتے ہیں (Pause) ورنہ کسی کو اعتراض نہیں ہے۔ یہ
کرواؤں کہ میں حلقہ کو کمیٹی رولز (Committee of Privileges) کے
صوبہ کرنا ہے

میری سربراہ ہر راجہ کا ممبر (ملک) میں عالی شان ہے اور سب کا
ہو کہ کیا درجہ رکھتے ہیں کسی کی۔ میرے کوئی درخواست رج آف رولز
(Breach of Privilege) کے سلسلہ میں عالی شان کے اس بارے میں
میں اس کے صرف اس کے کوئی ارسال میں نہیں ہے درخواست میں
کرتے ہیں (ممبر)

L A Bill No XXVII of 1952, The Hyderabad Protection Bill 1952

Mr. Speaker We shall now take up the legislative business The Hyderabad Children's Protection (Amendment) Bill 1952

Shri Shankar Deo Mr. Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No 27 of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act No IX of 1948 shall be read a first time

Mr. Speaker Motion moved

میری شکریہ سب سے دیکھتے ہوئے ارسال میں ہے جسے ہم
گورنمنٹ کی طرف سے ایک ایک طور پر کیا ہے جو ناچہ (بھارت)
میں قانونی طور پر ہے نہ ہوئے جسے گورنمنٹ نے دیا ہے اور میں درخواست
(بھارت) ہوائے اس کو سب کو (بھارت) دینے کے لئے
ہے جس کے تحت اس کے لئے وکیل کے خلاف لیگل (Legal) کارروائی
کے لئے اس کے لئے بھی نہیں ہے بلکہ یہ ہے کہ اس کے لئے اس کے لئے
آئین میں ہے کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

طوی - می - رہی ہے اسی سے ۴ مل ۶ س کے سامنے بس کانا ہے اور
مابہ ایک میں اس طرح کا اسٹپ بس کانا چاہا ہے

The Hyderabad Children's Protection Act مسٹر اسپیکر
کے سلسلہ میں نہ اسٹپ لانا ہے میں سامنے میں ۴ ویاہت کرنا چاہ رہی
کہ میں مل میں جو ویاہت چاہی رہی ہے وہ صرف ایک لیسرکٹ ایمر کے ڈیفینس
(Definition) کے معنی ہے واصل ل (Original Bill) میں ڈیسرکٹ ایمر
کی جو ڈیفینس ہے وہ ہے کہ

The District Officer means the Taluqdar of the
District within which is included any area or place for
purposes of census and in the City of Hyderabad it means the
Director Medical Department Hyderabad Government or
in case of his absence from the City of Hyderabad the Officer
whom the Government may appoint for this purpose

اب اس میں میں طرح کی درم چاہی جارہی ہے کہ

District Officer means the Collector of the District
or in the case of the Cities of Hyderabad and Secunderabad
such officer as may be appointed by Government in this
behalf

وہی نوکوریٹ کو کوئی ایمر ایسٹ (Appoint) کرنے کا حصار
حاصل ہے لکن اب (Statement of Objects and Reasons) میں
نہ مانا گیا ہے کہ

According to the definition of District Officer
in Section 4 of the Hyderabad Children's Protection Act
IX of 1948 Tash the Director Medical Department is the
District Officer for the City of Hyderabad As the Children's
Protection Department which was hitherto being admin-
istered by the Medical Department is now being adminis-
tered by the Revenue Department as a part of the Social
Services Department

چلے اس کا معنی مدیکل ڈیپارٹمنٹ سے تھا لکن اب اس محکمہ سے معنی ہوئے کی
وجہ سے مدیکل ڈیپارٹمنٹ کا نام کالڈسے کی صورت میں نکٹ میں میں ل کے درم
سے صرف اس قدر درم کی جارہی ہے اس بارے میں گر کسی ر ل میں کو انی رے
ظاہر کری ہوو وہ کر سکتے ہیں

(Pause)

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act No IX of 1948 be read a first time

The motion was adopted

Shri Shanker Deo Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act No IX of 1948 be read a second time

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act No IX of 1948 be read a second time

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That Clause 2 short title and commencement and preamble stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 2 short title and commencement and preamble were added to the Bill

Shri Shanker Deo Mr Speaker Sir, I beg to move

That L A Bill No XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act No IX of 1948 be read a third time and passed

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXVII of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Children's Protection Act No IX of 1948 be read a third time and passed

The motion was adopted

L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to repeal the Committees of Inquiry (Evidence) (Repealing) Bill, 1952

Mr Speaker We shall now take up the next item on the Agenda the first reading of the Committees of Inquiry (Evidence) (Repealing) Bill 1952

The Minister for Home (Shri D G Bindu) Mr Speaker
SIR I beg to move

That L.A. Bill No. XXVIII of 1952 a Bill to repeal the Committees of Inquiry (Evidence) Act 1856 be read a first time

M. Speal et Motion moved

شری دگمب راؤ بٹو اس سے قبل صدر نائیک ر آف انکوائری (انونڈس) ایک سہ ۳۰۶ ف ہارے نام موجود تھا جس کے ذریعہ کنویری کمسر و عمر کو سہادت لے اور کاغذات و عمر طلب کرنے کے احکام موجود تھے اب حال ہی میں اس سلسلے میں ایک سیرل ایک نافذ ہوئے جو کمسن آف انکوائری ایک سہ ۹۰۲ ع ہے یہ قانون صرح و عروزی موز ر حاضری ہے سی صوبہ میں ۵ سبب سمجھا گیا کہ ہارے اس کے چلنے کے قانون کو رسل (Repeal) کر دیا جائے چنانچہ اس عرصہ کے بعد ۵ لی ہاوس کے سامنے بن گیا گاڑھے

مسٹر اسمکس: ویکہ تک دوسرا قانون نافذ ہو چکا ہے اگلے ساڑھے قانون عمر ری
ہو جائے اگر میں نارے میں کسی کو کچھ کہا ہو وہ میں موم ہے

Pause

میں جوں سمجھ کہ کہہ کر اس نازے میں کچھ کہتا ہے

Mr. Speaker The question is

That L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to repeal the Committees of Inquiry (Evidence) Act 1856 F be read a first time

The motion was adopted

Shri D G Bhandu Sir, I beg to move

That L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to repeal the Committee of Inquiry (Evidence) Act 1856 T be read a second time

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to repeal the Committees of Inquiry (Evidence) Act 1856 T be read a second time

The motion was adopted

Mr Speaker The question is

That Clause 2 short title and commencement and preamble stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 2 short title and commencement and preamble were added to the Bill

Shri D G Bindu Sir I beg to move

That L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to repeal the Committees of Inquiry (Evidence) Act 1856 F be read a third time and passed

Mr Speaker The question is

That L A Bill No XXVIII of 1952 a Bill to repeal the Committees of Inquiry (Evidence) Act 1856 F be read a third time and passed

The motion was adopted

L A Bill No XXIX of 1952 a Bill to amend the
Hyderabad Civil Courts Act

Shri D G Bindu Sir I beg to move

That L A Bill No XXIX of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Civil Courts Act be read a first time

Mr Speaker Motion moved

شری دگمہ راؤ بندو جس اسکیمر صدر آباد سول کورس کے دعوت پر اور
و (الف) میں برآمد کیے گئے ۴ ل لانا گاہے سکس و وز و (الف) کے حصہ میں
کے حوالہ سے رکھے گئے ہیں و ایک ہزار روپے تک ہیں اور حکومت کو ۴ احسن
دنا گاہے ہاکی ہاکی کی سفارش کی بنا پر ایک ہزار روپے دو ہزار تک بھی یہ احزاب
ٹھہرے ہیں اب اس ل کے درجہ واصل انکٹ (Original Act) میں یہ برآمد
حالیہ جارہی ہے نہ ہمارا یہ نہ بھی رہا ہے اور ہاکی ہاکی میں بعض لوگوں نے مانگ
کی ہے کہ اس کے میں طور میں کا جیورسڈکشن (Jurisdiction) ٹھہرانا چاہیے
اور چاہے ایک ہزار روپے دو ہزار تک احزاب دے جائیں میں سمجھا ہوں کہ یہ اس

نوعت کا ملے کہ اسکے بارے میں حواس کو کسی قسم کا اثر ہوگا کیونکہ نرم صرف اسی حد تک ہوئے کہ دفعہ ۶ میں و راورد (Proviso) کا من میں نرم کر کے دفعہ ۱۱ میں لایا گیا ہے

شرعی مالک چند بھاڑے (پرووی) میں مل کو ہے یہ نہ ر صبح میں ہوں کہ جہاں حورم لایا گئے و کس کرسی کی ہے کیونکہ ہمارے پاس حالی و کلد ر دوپوں کرسیاں رے ہیں

ممبر اسکر حورک سے جہاں رے وہی میں سے مراد ہے

شرعی مالک چند بھاڑے گوتمسے ی جی کر ی کارٹ ۶ روندہ یہ ہ ہاں ممبر کا ہے عد یوں میں سی میں آج سکی ہیں اسلئے میں مسئلہ کو صاف کردینا چاہئے کہ ہ حور ی جی کا ہے نا لی کر می کا ممبر اسکر اسکی صراحت کر دے گی

شرعی ڈگمیر راؤ بندو جہاں کے ی فو یں میں یوماب کا اسطرح اصرار کیا گیا ہے او جب تک حکومت کے ہ میں ک ہی سکے راج ہے وہی لنگل سڈر سمجھا نہ سکا اس صواب کے بعد میں اس میں م کی ضرورت نہیں سمجھا

شرعی اسے راج رندی (سلطان آباد) ممبر اسکر میں فاون عدالت میں حورم میں کی گئی ہے میں اسکی ہ لقب کرنے کے لئے ہیں کھرا ہوں لکھ سکی ماند کرھا ہوں نہ ایک اسی ر م ہے جسکی ضرورت جہ دون سے عیسوں کی حا رہی بھی لیکن پھر بھی میں ہ عرض کرونگا کہ میں ر م کے ذریعہ میں ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی آ ہی ہے میرے خیال میں و ضرورت ہو ی جی ہو رہی ہے دفعہ ۶ میں ہ ہے کہ ممبر کو ایک ہزار کے احصاء اب دے گئے ہیں اور دفعہ ۶ (الف) کے صر احصاء کے اضافہ کرنے کے احصاء نہ کر رکھ کو دے گئے ہیں جس کے بعد میں ممبر کے ہ ازاد دوہزار تک کرے گئے پورل سے ۱۰۰ ع میں اڈا کے حور میں جہاں نافذ ہوئے اس سے مطالب نہ کرنے کے لئے اس فاون میں ہی رہیں گی اور ہ دفعہ ۶ اور ۶ الف کے آ ے دفعہ ۶ اور ۶ الف رکھے گئے اور ڈسٹرکٹ ججس (District Judges) اور سب ججس (Sub Judges) کی عدالتیں ہم کی گئیں لیکن ب حو احصاء ممبر ممبر کا ہ دفعہ (۶) لایا گیا ہے وہ ایک ہزار میں کا لایا گیا ہے و دفعہ ۶ (الف) کا نہ ہراورد ہے کہ ۔

Provided further that nothing in the section shall be deemed to effect any pecuniary jurisdiction of a Munsiff or Additional Munsiff which is being exercised by him before the commencement of the Hyderabad Civil Court Amending Act of 1951

اس راورو کی نہر کے اعصاب سے عدالت ہائے مسیعی ہائے پاس ۲ ہزار کے مفدمات کی سیاحت کر رہے ہیں اب جو مسودہ رقم میں کا جا رہا ہے میں ۴ سیاحت کرنا چاہا ہوں کہ اس سے دو ہزار کے مفدمات چلانے کا احساس مسیعیوں کو جو نہا وہی رہنا الہ برلے معاً ہاتھ بٹا ہوگا اس طرح امادہ کی ضرورت وری جوگی واقعہ ۴ ہے کہ سب حج کو ۲ ہزار سے لیکر ۲ ہزار تک وڑے مفدمات کی سیاحت کا احساس دلا گیا ہے جس طرح ۴ ہے کہ انہیں اہم مفدمات وہاں جائے ہیں اور اسکے ما سرقہ سب حج کے علاوہ ٹیسرے ٹیسرے ٹیسرے ہی ہوئے ہیں ان حرام کے واسطے لائے برائے وہ ۴ ہے دیگر تمام مفدمات کا انہیں احساس دنا گیا ہے جس کی انہیں راجح ہے لائے راہ میں دوام برقرار احساس دنا گیا ہے ۔ سدا اگے اس کام کا ٹھکانا ہے کہ اگے اس مفدمات دو دو ۱ میں میں سال تک مڑے رہے ہیں اور سب کے دن سوائے فرد کاررواں دیکھے کے اور کچھ نہیں ہوا ۔ کیونکہ موجودہ مفدمات کو برلے ۱۱ جانا ہے اس طرح دوسرے مفدمات کو نظر انداز کرنا جانا ہے ۔ سب حج کے پاس کام بہت بڑھ گیا ہے ۔ اس طرح کی سیاحت مسیم کاری وجہ سے معمولی معمولی مفدمات کے لیے نہایت سے دو میں سال تک ہوگی کو صلح کی عدالتوں میں جاا بڑھا ہے اس سے اہل عرص بہت ربرار ہوئے ہیں میں سمجھتا ہوں اسکی سیاحت کی ضرورت میں ہے اس لحاظ سے میں ال کراہوں کہ دو ہزار کا احساس سیاحت ہو مسیعی ٹی عدالتوں کو حاصل ہی ہے کچھ اور احساسات مسیعی کو مسئلہ کرنا چاہیے کہ وہ ایک ہزار سے دو ہزار تک پکوری جوسڈ کم (Pecuniary Jurisdiction) جو دنا چاہا ہے وہ ناگاہی اگلے اسکو دو ہزار کے ہائے حار ہزار تک اسی وہ بڑھا دنا مناسب ہے تاکہ محکمہ کار کا مناسب انتظام ہو سکے

اسکے ساتھ ساتھ ہائے سائے جو مسودہ رقم میں اسکی طرف ہی وجہ دلانا چاہا ہوں رائے قانون کی دفعہ ۱ (الف) میں عدالت العالیہ کو احساس ہوگا ، نہ العاط میں حکو خاص طور ر ملاحظہ فرمانا جائے جو مناسب ہے ۔ عدالت العالیہ کو حسب ضرورت نہ احساس دنا گیا تھا لیکن سہ ۱۹۵۱ ع کی رسم کے دفعہ سے جو نیے دعوات رکھے گئے ہیں انکے لحاظ سے العاط نہ میں ۔

“The Government may, on the recommendation of

سکے لحاظ سے احساسات معوضہ کو گورنر نے اپنے صالے لٹا ہے جسکا محرم نہ ہے کہ گورنر عدالت العالیہ کے سفارش کرنے ر ان احساسات میں اضافہ کر سکی ہے لیکن پھر دفعہ ۱ (الف) کے پراور کے العاط ۴ میں ۔

Provided that the Government may by notification in the Jarda delegate to the High Court its powers under the section ”

Mr Speaker Has the hon Minister for Home got any thing to say in the matter ?

میری ڈیگورڈو کو اب میں چاہیے وہ میرے مقصد سے ملے کے لئے
اور یہ میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے

میری اچھی راؤ گوارے میں یہ میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے
میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے
میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے

میری اچھی راؤ گوارے میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے
میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے
(Statement of Objects and Reasons) میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے

میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے
میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے
میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے

میری ڈیگورڈو کو اب میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے
میں چاہیے کہ اس میں کوئی اور نہ ہو گا ہو سکتے

Mr Speaker Will it be possible for the hon Members to table their amendments by tomorrow ?

(Some hon Members Yes) At what o'clock will the hon Members be able to hand over their amendment tomorrow ?
(An hon Member By 11 30 a.m.) I will make it 12 Noon

L A Bill No XXX of 1952 The Hyderabad Suppression of Immoral Traffic Bill 1952

Mr Speaker Next item on the Agenda is The first Reading of the Hyderabad Suppression of Immoral Traffic Bill 1952

Shri D G Bindu Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXX of 1952 the Hyderabad Suppression of Immoral Traffic Bill 1952 be read a first time

Mr Speaker Motion moved

سری دگمبر راؤ مندو فان جلی مریدہ ہندوستان میں نافہ کا اسی قانون
مدرسہ وز، جی، میں نافہ ہے

شری اسی راؤ گوانے لے ہر کو گرٹ میں ساح ہوا ہے انہی
۷ دن میں گریے ہیں

مہٹر اسسکر سکندر دینک کے وہ اس ر عورت کے ۔

سری دگمبر راؤ مندو کہیں لڑکوں کو عصا فروسی، ہندو ای ۱ رہے افعال
کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اس طرح ساح میں جا ب ری ای ہلی جا رہی ہیں ۔
ایک اسناد کلنے فان سا اگنا ہے اور ان سب رہے افعال کا اسناد بھی اس قانون
کا سنا ہے اس قانون ۵ حالات ۔ ۔ ل ورکس (Social Workers) اور
وہیں ناموس (Women's Conference) کی طرف سے ہو رہا ہے ۔ میں نے
وہلہ کا چاہا کہ اس سس میں سا بل نس کو لگا جائے ۷ ل ہاوس کے ساتھ
سے میں ل کے عاصدا ہے ہیں کہ میں ۔ چھپا ہن کہ اس ہاوس میں کسی
ارسل ہر کو ان اعراض ہوگا برا حال ہے کہ ہر کسی اہلک کے ۷ ل
ہاوس کی سطر ہی حاصل ک گا ۔

شری محدوم محی الدین ہر اسسکر ہر اہی اس ہاوس کے ساجے ارمل ہ ہنر
لے ال اے ل ہنر (م) ہنر کیا ہے ۷ جو ہر اہلک ران ازاری عصب فروسی
اور طواف اری حل رہی ہے اسکی رولہ ہام کے لیے ایسے بل (Bill) کی سب
ضرورت بھی میں اسکا سواگت کرنا ہوں ۔

اس بل کی ا ی ضرورت بھی کہ اس حادث ۷ صرف سوسل ورکس نا حواہی کی
بھیں نے نوجہ کی لکھ ہر سوجے سمجھے والے کلنے ہر ساسی ناری کلنے اور ساح کے
ہر فرد کلنے ۷ فان عرو او اہم مسئلہ ہے عصب فروسی ہارے ساح میں اک ا سا
اسورے اک ا سا بھڑا ہے حواس کے سارے ڈھانچے کو حراہ کر رہا ہے ۔ اس عصب
سے کہ عوریں اس قسم کی عصب فروسی ا جسم فروسی میں ۔ ہل ۷ ہوں اس سہلی
ہراں کو دور کرنے کی حوکوس اس فان کے درجہ کجا رہی ہے میں اس سے معی
ہوں ۔ میں نے وال پڑا ہے اور ڈھے کے بعد بھیر حوا ر ہوا ۷ ہے کہ اس ہراں
کو دور کرنے کی حو بنا ہر احساہ کجا رہی ہیں ، جس ڈھنک سے اس مسئلہ کو حل کرنے
کی حوکوس کجا رہی ہے وہ سائنسک (Scientific) میں ہے اس سے مراد
۷ ہے کہ میں فان مادسا ۱۱ ے افعال و حرکات کے اسناد کلنے احکام جاری کر دیا
۱ ولس کو اسکا دہ دار مراد دیا اور ۷ معور کر لیا کہ اس طرح ۷ ہراں ڈڑ سادے
اکھڑ حاسکی درس ہوگا ۔

حوطاب اری ہو رہی ہے حو ران ازاری اور عسب مروی ہو رہی ہے وہ یوں
کی طر پر ناحیہ اصال میں ہے وہ احارب اے حاصل کر کے اس قسم کا یہ احارب
کر کے ہیں لیکن ابھارہ برس سے کم عمر لڑکوں کو لیکر معصی لوگ حو حارب کر کے
ہیں اسکی رولہ ہم لکھے ہیں لانا حارب ہے البتہ اس میں وعسا میں ہوں
(Vigilance Homes) کے درجہ ان کو ()
سدھارے کا حو طر ہے لکھا ہے وہ اس کے درجہ ورا ہیں ہویکا لکھہ اکے اے
ساب تک طرے اشار کے جائے حاصی اکہ معاصد ورنے ہو سکیں میں سچھا
ہوں حو باح میں اس لی کے درجہ حاصل کر کے جائے اکے حاصل کر کے میں
اسط ح کا سانی ہیں ہوگی ران ازاری کو لانس (Licence) کے درجہ ان اصال
کی احارب دے وہ اوں اساب تو میں میں طر رکھا جائے جس کی وجہ سے اس قدر
چھوٹی عمر کی بھون تو ان اصال معصہ میں سلا ہوا رائے آخر وہ یوں لڑکیاں
ہیں وہ کون بھان میں حو اسے جسم کو - بے رائے ب کو محصور ای ہے ؟ وہ لڑکیاں
مردوں کی ہو سکی ہیں - کساویں کی ہو سکی ہیں عرا اور در ای طرے کی ہو سکی
ہیں - کساویں اب تک اس سلسلہ کی ناں او حاصی طور ر ہندوستان میں معصہ میں ہوں
کہ اس بدر ہد (Motherhood) کی باہی کے چھپے کو بے اساب ہیں ؟ ٹاسوہ ل
میکرس (Social Factors) ہیں ؟ ٹاسوہ ل وا جاسوہ ہے ؟ میں کہوگا کہ
نہ صرف جائے معاصی ڈھانچے کی حرا میں حو حاربے باح میں سرا ب ڈری ہیں -
اس میں عور کرنا جائے کہ آخر وہ باحربک میں حیکے جب عور اس اب ر محصور ہوں
ہے کہ ای عور تو چھپے میں - باہا ہوں کہ ان اساب ر ہوں اور باسٹیک طور
ر عر ڈرا جائے علاج کے بعد طرے ہو سکیے ہیں ؟ میں کو پاری لائی ہو و
نہ یہی ہو سکا ہے نہ وہ لکھے کد ہی کے داس جائے اور نہ ڈری ہو سکیے ہیں اہا
علاج کر کے یہی ہو سکا ہے کہ ' ہار بھوک کے درجہ علاج کرالنا جائے لیکن
جاں عور کرنا ہے کہ حو طر احارب لانا ارہا ہے کتا وہ کتا ہو سکا ہے ؟ معصہ
ہے کہ قانون کے خلاف عمل لانا جائے واسکا سد اب ہو لیکن مجھے کساویں رسد ہے
دوسری حرا راج (Approach) ہے حواس میں لانا گاہے اما معلوم
ہونا ہے کہ سارے گاہوں کی حو عور میں کو سچھ لانا گاہے اس لی کو ڈھپے کے
بعد حو ری اکس (Reaction) ہوا ہے وہ ہے کہ ردوں نے سچھ معصہ
کی طرے اسکو مانا ہے اس کے سارے میں اس عور کو - میں طر رکھا گاہے کہ
عوریں میں ساری حرا کی ڈری میں کہوگا کہ معصہ میں اس رائے کے دوسرے
اساب میں اور وہ میں حاصی اساب

Mr Speaker Will the hon Member require more time ?

Shri Magdoo Mohduddin I will finish my speech with
in a few minutes

ہیں ورنہ ہمارے طور و سوجھے میں ایسی طرح ان لڑکیوں کو بھی لاکر ناد سحابوں یا
وکیلز ہاؤس (Vigilance Homes) میں بٹائی کرنا ہی رکھا جائیگا تو وہ بھی
وہاں سے ہٹا دیں گے۔ جس کے لئے ایک اور اعلیٰ مقصد جس کے تحت اس بل میں
ایک نوٹس کیا ہے اس میں سمجھا ہوا ہے کہ یہ ہو سکتا ہے۔

یہ بدکاری، عیسائی، چھٹی، رونا کاری اور یہ عصب فروشی ہمارے ملک
میں ہی ہیں۔ بلکہ یہ پرانے زمانے سے موجود ہے اور ان کو روکنے کے لئے کئی
بدھی رہاؤں، معمریوں اور سائنسوں کے اہلکاروں کا ہے۔ لیکن کہیں بھی انہوں نے
یہ ملے ہیں کہ ان کے درمیان رونا ڈالا جائے کہ انہوں نے اپنے اپنے
طریقوں اور اپنے اپنے طریقوں کے ذریعہ ان کا اہلکاروں کو حل کرنے کی
کوشش کی۔ بلکہ ان کے اوپر سے یہ واقعہ کو لے کر جو صورت مسخ سے ملتی
ہے۔ جب ہم مرد لڑکیوں کو وہاں کے لوگ سے سنا کر دیکھتے ہیں کہ ان کا فائدہ اور
بدی میں تو محض مسخ ہے کہ ان کو وہی شخص سے لے کر ہٹا دیں گے جس نے
وہاں بدکاری ہو۔ یہ سب کے سب انہوں سے بھر جھوٹ گئے۔ یہ ان کا واقعہ ہے۔ گو
محض مسخ کے پاس بھی اس برای کا کوئی علاج موجود نہ ہے۔

یہ بدکاری کہاں کر رہ سکتی ہے؟ ہمارے ہی ان ہمارے ہی ہیں جو ہوسکتی ہیں
اور ان کے نام جانے والا ہمارا ہی ہے۔ ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے ہمارے۔ طوائف
ہمارے کو قانونی طور پر ناجائز قرار دیکر ان کو پبلک ڈیسنی (Public Decency)
کا جو نام دیا جا رہا ہے وہ نام جادو ہے۔ جب تک ہم ان کی روٹ (Root)
ہٹا کر نہ لے سکتے ہیں تو ان کو ہٹا کر ان کو ہٹا کر ان کو ہٹا کر ان کو ہٹا کر
ہوگا۔ اور یہ صرف اسے آپ کو چاہیے کہ ان کو ہٹا کر ان کو ہٹا کر ان کو ہٹا کر
چر حذر آباد میں ہی ہیں بلکہ ان کو ہٹا کر ان کو ہٹا کر ان کو ہٹا کر ان کو ہٹا کر
ہے وہاں موجود ہے کہ ان کا ان کا نام ہے۔ یہ صورت ہو جائے گی جس میں اس سلسلہ
میں مصائب آگئی ہیں۔ بلکہ ان لڑکیوں کی ۹۹ فیصد تعداد اسی ہے جو
اسی حوسے سے ان کی خاطر یہ کام میں کریں بلکہ ان کے لائو لیلٹی (Liveliness)
حاصل کرنے کی خاطر محض ہو کر یہ کام کریں ہیں۔ ان کے پاس روزمرہ کی کاروں علاج
میں ہونا اس لئے کہ اس کام کو سارٹ کٹ (Short Cut) سے کر کے ان کے جسم کو
محض در محض ہوا ہے۔

جس میں صحت جانے اور طوائف اہلکاروں کے ہونے سے موجود بھی لیکن
عوامی جمہوری حکومت کے قائم ہونے میں وہاں اصلاحات کی گئیں۔ رسالت کی رسم کے بارے
میں قانون بنائے گئے۔ سادی نامہ وضع کے معاملات میں قانون بنائے گئے۔ اسی طرح
پراسٹی ٹیوشن (Prostitution) طوائف ہاری کے بارے میں قانون بنا گیا
لیکن جہاں کی طرح یہ کام پولیس کے سپرد نہیں کیا گیا بلکہ وہاں اس سلسلہ میں جو
پروچ کیا گیا وہ سائنٹیفک اپروچ تھا۔ اس کام کے لئے وہاں جو وزیر تھے وہ انکے پہلے تھے۔

وہ ایسے ڈانٹ کے اکوٹ کے ساتھ ان لوگوں سے ملتی ہیں اور وہ اسباب ذریعہ
کرتی ہیں جس کی وجہ سے ان کو اس کا دم کرنا پڑا وہ جہاں کی طرح وہاں کی طرح
ہیں کرتی ہیں۔ لہذا ان گمراہ عورتوں کے ساتھ جہاں لوگوں کا حانا ہے اور انہیں دو را کام
سکھانے کی گوری دہائی ہے اور وہی نام اہم سکھانا حانا ہے جو ان کے حسب
مسا ہو۔ سوسائٹی میں ان کا وفار و فہا ا ہے اور ان کے ساتھ ایک اچھے سہری
کی ہو ہے ان کے امرب زندگی گزارنے کی کٹاری دے دے ان لوگوں میں سے
(۹۹) بعد اسی ڈکان میں ہیں ان کا حال عورت گمراہوں کے ہونا ہے اور جو
محور ہو کر امروں کے رہے رہے رہاؤں لانا لانا در جاگرداروں اور نوانوں کے
ساتھ ح دہائی ہیں انہیں لوگ اے حرم میں رکھ لے لے لے لے لے لے لے لے لے
خانے کے مدد و ٹوکوں رکازوار ڈانٹیں وہاں اسی ٹوکوں کو تعلم گہروں میں
رکھا جائے اور کام سکھا جائے جس کام میں ان میں دلچسپی ہو وہی کام انہیں
سکھانا ہے اس طرح ان کی زندگی باوقار بنے گی ان کو یہ کہنا ہے سوسائٹی میں
ہی اسی لڑکے کا مواکر اور امثال سون کی طرح کیا جائے ان کے مارل
اسپرہ (Moral Strength) کو ہوس جسی جارہی ہے یہ ہیں کہا جاسکتا
کہ وہاں سے لہجہ نہ ہوگا لہذا لڑکی لڑکے وہاں سے نہ رہیں ہو چکی ہے لیکن
وہاں جو طریقہ اصلاح نہ ارکا جائے وہ ولس اس کے درجہ میں کہا جارہا
ہے تاہم دھمکوں سے ان کو ڈانٹ کر ان کا حارہ ہے لہذا ان کے جو محرکات
ہیں ان کی چھان میں کر کے اس بیماری کا معقول علاج کیا جارہا ہے انہیں روزگار کے
واقع فراہم کر کے جارہے ہیں تاکہ وہ دوسری طرف نہ جاسکیں

جسی عورتیں اس سے امید رکھتی ہیں وہ اپنی حوشی سے نہیں لڑیں بلکہ عورتوں
میں ایک آدھ لڑکی ہی اسی ہدایت سے سوسہ طور پر اسے کاروبار لڑو ہدایت
پہنایا وہ طور پر نہ ہیں انہیں۔ روزگاری اور عورت انہیں اس میں ڈھکیل دی
ہے۔ اس لیے جہاں کیوسس نہ ہو چاہے کہ جس اصلی اور یک معصد کے لیے ہم کام
کر رہے ہیں اس کے لیے دوسرے میں طریقہ نہ ہمارا کریں۔ میرے خیال میں اس میں
بعض ایسی رہنمائی میں کی جانی چاہی جس سے یہ ناول آکر کیوسس (Execution)
کے لیے نہیں رہتا ہو۔ دوسرے یہ کہ لڑکیاں جہیں اپنی شہرستی وجہ سے اپنا پٹ پالنے کی
حاضر آتی ہیں لیکن مرد بوسا روزگار حاصل کرنے نہ پٹ پالنے کے لیے وہاں نہیں آتا
لہذا انہیں سہوای خواہشات کی تکمیل کے لیے وہاں لے آئے۔ اس لیے اس کو ماحود کرنے
کے لیے کوئی نہ لوی روپوں (Provision) اس میں رکھا جانا ضروری ہے
اویسکے علاوہ دوسرے کے درجہ اگر یہ کام کیا جائے تو ٹھیک ہوگا لہذا ہمارے جہاں
میں دوسرے جہاں میں ہوسٹل سروس وغیرہ اس کے درجہ میں کام اہم بنے ہو مناسب
(ہے) تاکہ اس میں جو موثر کرارم (Bureaucratism) اور رڈ سب ارم
(Red tapism) ہوتا ہے وہ نہ ہوئے پائے۔

امر میں سے ایک کلاریفیکیشن (Clarification) اور اس سے
سے چاہا ہوں و یہ کہ اس کی کامیابی کا مظاہرہ کیا جائے کہ وہاں (Brothels)
میں طوائف باری اور شکاری کے اڈوں کی روک تھام کی جائے لیکن ہم دیکھتے ہیں
صرف سیر ہی میں ہی لکھ راست کے دوسرے حصوں میں بھی اکثر گھروں کو وہیں
دیوڑھیوں، حلوں اور واسوں میں کسی اسی لڑکاں اور عورتوں میں جس میں
میں حج دھرم سانس ۱ حج صرف کے لئے ہوئے ہوں اردواج کی خلاف ورزی کرتے
ہوئے نہ رکھا گیا ہے میں سمجھتا ہوں اس سے اس سرور اڑکاں جنوں واجب
ہوئے ایک مریض کے حاف انکے والدین نے اسے اور اسے اڑکاں کو کام میں لایا
میں لوگوں کے یہاں حواف اب کو دیا کرتے گئے نہ کروا دیا ہے یہ کوئی بھی
ڈھکی بات میں میں سو وں میں مان اب سے لڑکوں کو رہنسی میں لیا گیا ہے
میں معافی دے اسے روئے بسے کے روز سے ان اب سے لڑکاں حاصل کر لی گئی ہیں
میں خود اسے والدین سے واجب ہوں بہتوں نے اسے انکس کے مدد سے کہا ہے
کہ اب تو پولیس انکس ہو گا ہے اب اس قسم کا ظلم و استبداد ہوا ہے
جاری عورتیں ان علاقوں میں اب نہیں ہیں وہیں دلا دے اسے یہاں لائے
میں حواف کے لئے لڑے کا وں اور بھلوں میں وایوں راجاؤں اور ہمارا حواف اور
دستکھوں کے پاس میں اور یہ لوگ اب سے عوامی بار میں اسے ایک مریض کے خلاف اسے
دایا عرصے کی تکمیل کرتے ہیں اب اگر میں اصلاح چاہے میں وہاں کے سب سے
لڑے جاگرو دار اور دوسرے لڑے لڑے جاگرو داروں اور راجاؤں کے گھروں کو لڑے دیکھتے
کہ انکے یہ اعمال کسی قانون یا فاعلہ کے تحت اور واجی میں کیا وہ اب کے اس
قانون سے راہیں نہ لے جاؤں کہ عرف میں لے میں نا میں ؟ اگر لے میں
بواہیں پراسیکیوٹ (Prosecute) کر کے سزا دہائی جائے ۔ اگر اس
عورتوں کے علم میں یہ اب لائی جائے کہ حکومت اس معاملے میں قانون بنا رہی ہے
و میں سمجھتا ہوں وہ کہیں کہ ہم میں راہیں میں نہ میں ان کا کیا ہوگا ؟
میں و کہہوگا کہ اسے گھروں اور کوہوں کو دیکھا جائے یہاں حوافوں کے نام
پر عورتیں نہ ہیں انہیں اسی طرح رکھا جائے کسی طرح ہی نہ رہا رہیں دھانسیکا
انکے یہ ہیں عیال کے سرکب لوگوں کو مادیو کیا جائے انہیں سزا میں دہائی
چاہے اور اسی مظلوم عورت کو آزاد کیا جائے میں بری استدعا ہے ۔ اور
میں اس میں سے اسکی صفائی چاہا ہوں کہ اب کے اس میں کیا اس کا کوئی راجاؤں
رکھا گیا ہے ؟

میں زیادہ وقت لیے مرنہ کہہوگا کہ اس کی کامیابی کا مظاہرہ کیا جائے اور
میں حواف کی روک تھام چاہا جائے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اس میں سے کم عمر
کی لڑکیوں کی حواف میں لایا ہوا ہے ہمارے سماج میں ہم دیکھتے ہیں
کہ سرمایہ دار کے لئے لڑکاں اور عورتیں ہی ایک کمیڈٹی (Commodity) کی

۱۔ یہ کہی میں اس میں چاہا ہے کہ یہ رجلا احا ہے میں میں کے دہانے
او رینک (Traffic) کی روک تھام کرنا اگر میں اس کا ساتھ ہو
۲۔ میں اس کا روائی کی میں میں سے واقعی میں کا ذکر ہو گئے میں اس بار
ولس کے سرکردہ و ولس ایکٹر کو رگڑے سے یہ میں دور میں یہ کہی
اس میں کے اندی دعاب میں وہ کہتا ہے کہ یہ صرف کو اطلاع دیکر کی
احاب سے ولس گرد رکرنے کی کاروائی کی گئی نا وہی قانون کار ہو۔ ار
کہی لیکن اس میں ایک بروں میں رکھنا گنا ہے جس سے ورس قانون کا
محد سابط ہو رہا ہے اگر میں (۵) دلی دعوہ (۲) دیکھیں و معلوم ہوتا کہ
یہ نورا احبار ولس کے ہاتھ میں دنگا ہے ولس میں گھر میں ہے گھر میں
مذہب کر سکتی ہے اگر ولس کہی کو بر ن کرنا ہے و میں کے لیے یہ آسان
جربہ ہے چاہے میں سے کس قدر دعوہ میں ہو سکتی میں اس میں اس میں وہی
ڈالنا میں چاہے میں میں اس کا ہے میں صرف یہ کہوگا کہ ولس کی حالت
یہ کام سوسل سروس ڈارٹ و عومی مضمون کی مدد سے اہم ہائے

اس میں میں میں مل کے سے میں کر رہا کہوگا کہ میں اس کا ساسٹک
حل معلوم کرنے کی ضرورت ہے میں یہ دیکھا چاہے کہ ہمارے سماج کی وہ کو میں
رائی ہے جس کی وہ سے ہماری میں ملک جنم عروسی رجحور ہو گئی اس مادی
جری کو محسوس کر کے اسکی اصلاح کی جانی چاہیے میں ولس کے ساتھ میں ر
دندا چانا کوئی ساسٹک اندوہ میں ہماری مناسب میں جا گرد وں راہوں دیکھوں
ور ہوا میں کے پاس حوا میں اور دوسرے ناموں سے جو عوریں ورت لڑکائی رکھی گئی
میں اس میں سے ارادی دلائی جانی چاہیے
مجھے اس سے زیادہ کہہ نہیں ہے

۱

(Cheers)

مریمبی جے ام راجی دوی (سرسلہ مموط) ہمارے ہوم مسٹرے وبل میں
کنا ہے و خاص طور ر عوریں میں کے کام کو روکنے کے لیے ہے میں یہ کہوگی کہ
حو لوگ عوریں کے ساتھ یہی حرکت کرتے ہیں و میں اس کے ہاگی دار میں ہم
دیکھتے ہیں کہ ہمارے سماج میں ساسروں او نسوں میں یہ عوریں میں کے لیے
کے لیے محبت و اس میں میں گئے ٹھہرے کے موقع میں میں نے جانے اس حرای
دروں کو میں ہاگی در ہوا چاہیے میرے ہمار محموم صاحب نے جو کہا ہے
میں ان کے ویاہوں کی ناسد کرونگی ہم دیکھتے ہیں کہ عوریں کو ناندناں بنا کر
لے سے حد بکرائیے میں او انکی زندگی میں بدوئی میں میں م ہوا میں گوٹ
کو اس بارے میں سوچا چاہیے کہ انکے ساتھ اس ساولہ یہ ہو اسکو روکنے کے لیے
اگر ولس کے ساتھ میں اس دندا میں سے و میں یہ کہوگی کہ وہ اصلی مصوہ وار کو
چھوڑ کر اچھی اچھی لڑکوں کو نکر لے گئے اور اس میں یہی برا ہا دیکھے جس طرح ہم

کے گھر میں رہیں گئیں۔ جب مکمل طور پر سہاد نسبی ہو اور اسکا اطمان ہو جائے کہ وہ راہل ہاؤس کے طور پر استعمال کا حارہ ہے۔ بمصر ص اسسٹنٹ آف پولیس جو فارم جاری کریگا وہ دعوہ کے تحت جاری کیا جائیگا

دعوہ ۶ میں ریسکو ہوم (Rescue Home) کے متعلق حکام دے گئے ہیں۔ اس میں لڑکیاں اور بچے گھر میں رکھے جائیگا۔ انکو پولیس سہا سہی کے عام طور پر بحال کیا جا رہا ہے کہ پولیس کے قبضہ میں لڑکیاں لی اسکی اور اس طرح وہ ان کے ساتھ اسٹول ہوگا اور اس سے قانون کا مقصد پورا ہو جائیگا۔ اس سہی ہونے کے درمیان (Period) کیلئے ۶ احکام کا اگیا ہے جسکے متعلق سے ہوام میں سہ بند ہو سکے۔ اسکے لئے گورنمنٹ ریسکو ہوم (Rescue Home) قائم کرنیکی اجازت کی انھوں دوسری کسی انھیں کو ان اعتراض کے لئے گورنمنٹ میں کر سکی ہے۔

دعوہ ۷ میں سلیے روی ڈالنا حارہ ہونے کے تحت اہم ہے اور اس کے متعلق ہاؤس میں عام طور پر غلط فہمی پائی ہو رہی ہے۔ اس کو جو حصار دے حارہ ہے اس کے بارے میں غلط فہمی کا اہ ہے۔ اس سوس کا نہ اسرار کرے سے روکنے کیلئے ۶ احسار دے رہے ہیں۔ ۶ تصور کا حارہ ہے کہ لڑکیوں کو ہمارے درپ کرے کے پولیس کے ہا ہوں میں سو حارہ ہے۔ اس سہا ہوں کہ ۶ حال سادی طور پر صحیح ہیں۔ ۶ اور اس کی جانب سے ہمارے سامنے اس قانون کو غلط طریقہ پر اس کا حارہ ہے۔

Subsequent treatment of girl committed to suitable custody under S 5(2)

حکومت انکے (Children Act) اور دعوہ ۷ کو یہاں لا گیا ہے جو بہت اچھی بات ہے۔ اسلئے کیا گیا کہ اسکی لڑکیوں کو جو بے راسہ رہیں انھیں غلط راسہ سے کل کر کیا اسکی فضا میں رکھا جائے کہ وہ اسکی راہ لگی کو اچھی طرح گرسکیں۔ ۶ کہا کہ اس کے ہا ہ میں جائے اسکی عصمت پر اور یہی حرف اسکا صحیح ہیں۔ ۶ انھیں نا ڈس وڈری ہاؤس اس سے مذہب بمصود ہے۔

دعوہ ۸ میں اس قسم کے لوگ جو عصمت فروسی کی بنا پر اپنا روزگار فراہم کرتے ہیں انکے لئے سر معزز کردہ گئی ہے۔ ان سارے دفعات کو ڈھیس کے بعد دماغ پر جو اثر ہوا ہے وہ نہ ہے کہ قانون سارے والے کے سنس طرا انکے جوڑ بھا کہ لڑکیاں یا جوڑی سہا سہی طور پر اسے ماحول میں ہیں جانا چاہیں لکھ جب انکا ماحول اہا ہونا ہے تو وہ مجبور ہو جاتی ہیں۔ لہذا قانون کا مقصد ۶ ہے کہ ان لڑکیوں کو سرا دھائے جو اسلئے لو سہا کرنا چاہیں۔ اسلئے چلے فضا کو سار کا بنا جائے تاکہ ماحول کی وجہ سے کوئی بھی مجبور نہ کر سکے۔ قانون سار نہ سہا ہے کہ لڑکی طر نا سہی ہیں ہوں اور نہ جوانا طر کا پہلا عنصر ہے۔ ۶ کو سنس طر رکھ کر قانون بنا نا گ

ہے کہ وہ غلط راستہ رکھ رہی تھی لیکن ماحول اسکو بخیر کرنا ہے۔ چاہے اسے
دوست سکھائیں۔ بخیر کرنا ہے۔ نا رے ماحول۔ لالہ سائے دھرم سے اسے لوگوں
کو بہرہ ور رکھیں۔ کی غصہ ہوئی کرے۔ اس میں فرار دنا ہے۔

[illegible]

دفعہ ۷۔ جو قواعد دے گا دفعہ ۷ اسکو سرسری طور پر دیکھا جائے تو اس سے یہ معلوم ہوگا کہ مسودہ سارے پس نظر میں ہے کہ اسکی کو رد کرنے کے بعد اسکی ردگی کو سامنے لے لے دیکھو اس طرح میں حوالہ اڑکے جاسکے جیسا کہ میں نے اس سے جملے کہا میں سمجھا ہوں کہ یہ ایک بہت ہی جہا قدم ہے تاکہ وہ لوگ و علقہ راستہ میں رہیں انہیں وہاں سے کل کر اچھے راستہ پر گامی کیا جائے میں یہ تو ہی کہہ سکتا کہ اس قانون میں کوئی حائل ہی میں ہیں لیکن جب ہم قانون سامنے میں تو یہ دیکھا جاتا ہے کہ ہم ایک اہم اصلاح کے لئے ایک بڑی قدم چارے میں جس سے مورناج نکلیں اسلئے میں سمجھا ہوں کہ ہم کو اس قانون کا استعمال کرنا چاہیے گورنمنٹ نے جو قانون ہاوس میں لانا ہے اس کا ایک عرصہ سے عوام مطالبہ کر رہے ہیں میں اس کے لئے چارے قوم مسرکو سارک ہاؤس میں دیا ہوں کہ انہوں نے جلی سرسہ اس قانون ہاوس میں جس کا جس سے سارے سماج کے باہر پر لگا ہوا کلک کا لٹکے دھونا جاسکے گا۔

سر بھی شاہجہاں سنگ (رگی) اس قانون کے لئے جانے کی بھیجے جب جوسی ہے
 لیکن ساتھ ہی ساتھ سرم سے سری گردن جھک جانے کے کہ ہم مطلوب عورتوں پر اسے
 بمطالعہ ڈھائے جانے ہیں لیکن میں ہمارے سسر صاحب سے پوچھی ہوں کہ کیا وہ

حرکت ہو۔ کی خاطر ہسٹ کی آگ بھائے کی خاطر اور محسوس ہے جس کیے جائے ؟
 لیکن مرد و عورت کی زندگی کے عیس کی خاطر اس کے لئے اور اس کو جاری رکھا
 جائے جس میں دیکھی ہو کہ کتنا اس قانون میں مردوں کے لئے ہی کوئی سزا ہے ؟
 قانون کے لئے مرد ہوئے جس کا اس لئے مرد کے لئے کوئی سزا ہے ہی ہوئی ؟
 مطلق عورت ہوئی ہے اس کے لئے ہر رات کے سر پہ دھائی ہے جس کی سچھی ہوئی
 کہ کوئی لڑکی کوئی عورت کوئی میں کوئی ماں کے لئے اس کے لئے اس کے دل ہے
 اس کو ہی ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کو جو عورت کے لئے دی ہے ہرگز کسی کو
 دینے کے لئے راضی ہے ہی کوئی کسی محسوس کی ہو کہ کی خاطر ہی اس کے لئے ہے ۔
 اس کی آگ بھائے کی خاطر اس کے لئے لیکن کتنا ان مردوں کو جو اس لئے لکھ دھند
 بچائے ہیں او اس لئے محسوس ہے ہی کوئی سزا ہے دھائی کی ؟ اگر سزا نافذ ہوئی
 کتا صرف عورت ہی ہو ؟ اس کے لئے اگر کی جائے تو عورت ہی کی جائے کتا
 مرد اس میں سربک ہے ؟ میں کہتی ہوں کہ اگر عورت گھبراہٹ ہے تو اس میں
 مرد ہی راز کا سربک او گھبراہٹ ہے اس کے لئے جو مرد اس کا کام کرنا ہوا اس کے لئے
 اس کو ہی ہے اب اس کے لئے سزا دھائی جائے ۔ عورتوں کو کام محسوس ہے اور اس کے لئے
 کا دوزخ دہرے کی خاطر کرتی ہیں اس لئے سزا اس لئے دھائی جائے جو اس کے لئے گھر میں ماں
 میں رکھی ہوئے ہیں اس کے لئے اعمال کے سربک ہوئے ہیں اس کے لئے اب ہی
 درد ناک اب ہے مجھے اس قانون کے لئے ناکلیہ اماں ہے میں اس کے لئے ساہوکار ہے
 کہو بیگی کہ اس قانون کو جو عمل لائے کے لئے صرف اس کا ہا ہونا چاہئے بلکہ
 سوسل ورکرس کا تعاون بھی ہونا چاہئے حال میں میں نے اس کے لئے دیکھی ہیں
 کہ پولیس حاضری ہے کہ بلاں جگہ اس کو ہو رہا ہے لیکن وہ کچھ کارروائی نہیں کرتی
 بلکہ پولیس خود اس میں سربک رہی ہے ۔ انسی صورت میں اس کے لئے نا اہل
 (Non official) لوگوں کی کمی نائی جانا مناسب ہے صرف پولیس کے حوالہ
 اس قانون کو کرنے کے لئے یہ ہوئے کہ ان کے لئے موند اس کے لئے ذرائع مہیا
 ہو جائیں گے ۔

(Laughter)

ہوگا کہ جس نے اس لئے کچھ دیکھا وہ میں نکلا جائیگا اور جس نے کچھ نہیں دیکھا وہ
 پکڑا جائیگا اس لئے نا اہل لوگ ہیں اس کام میں سربک ہوں اور دلچسپی لیں تو میں
 سمجھی ہوں کہ رمانہ بھر ہوگا ۔ میرے بھائی سربک محسوس ہی اللہ کے لئے سنا کہ اس
 میں نواس کا ہا ہونا چاہئے میں ان کے اس محسوس (Suggestion) ہے
 میں میں ہوں اس کے لئے معاملات میں عموماً عدوت کا ہا ہونا ہے اگر سوسل ورکرس
 (Social workers) اس کے لئے لوگوں کے مکمل پر جائیں تو
 عدوت کے لئے معاملہ کرنا مشکل ہے اس لئے پولیس کا دخل نہیں اس میں رہا ہے ہوگا ۔
 لیکن میں کہو بیگی کہ مجھے پولیس اس کام کو نہیں چھوڑنا چاہئے سوسل ورکرس
 کو اس کا احساس ہوا چاہئے کہ جب اس کوئی اسی نام معلوم ہو تو وہ سنا دھئی

کر سکتے ہیں اور لی سر معلوم ہے اس دعا کرو گی کہ اسی عورت کے ساتھ ساتھ
 اور بھائیوں کو بھی سرا ملنی چاہیے جو ان اعمال کے مرتکب ہوئے ہیں اور عورتوں
 کو اماندہ کر کے ہیں اگر لالچ نہ دیا جائے تو کون عورت ہوگی جو ایسی عورت
 بن سکتی؟ اگر اس قسم کے مرد لے والے ہیں عورتوں کو چمے والے ہیں وہ ہونے اس لیے
 سب سے چلے سرا کے سرا وار ہمارے مرد ہاں ہیں جب معلوم ہو کہ کسی مرد نے
 اسی سے حرکت کی ہے تو اسکو رار سرا ملنی چاہیے

Shri M S Rajalingam (Wauangal) Mr Speaker Sir the
 legal approach and the mind of the whole Bill has been well
 portrayed by one of the luminaries from this side That is
 why I do not feel like repeating over that issue But I
 would like to divert the attention of the House to certain
 points which we have missed While I agree fully that it is
 the highest moral standards of the society that are going to
 root out this prostitution or debauchery—or anything of that
 sort I feel Sir that there is one duty cast on us When we
 are in the process of achieving this perfect stage of society,
 we as Members of the Legislature cannot sit idle with folded
 hands It is during this interval that we have to think more
 of our duties and I think this House has rightly applied its
 mind to this problem and that is why a Bill of this nature
 has come

If we peruse the Statement of Objects and Reasons ~~it~~ will
 be very clear that the immoral traffic of women is going to
 be checked by this enactment It is the intention of the
 House to check such things and there is no difference of
 opinion over this The actual difference of opinion seems to
 be in interpreting certain facts or tracing the roots of this
 prostitution as being purely economic We are thinking
 that it is only poverty that is responsible for prostitution and
 that is the reason why we are erring in our judgement I am
 afraid Sir it is not only poverty that is responsible for pro-
 stitution but there are also certain psychological sentimental
 and other factors that are also responsible for this, I am sure,
 the Bill which is placed before the House has taken all
 the aspects of the question into consideration

Sir we are under the wrong notion and whenever the word
 Police is used we identify it in the immoral side of
 their actions if any Whether we intentionally do it or
 whether it is due to the logical result of the past discussions,

I wish to point out that all of us should be conscious of the fact that police cannot be isolated from the Government. I think that Social Service Department is something good and police is bad is a thing which we are not in a position to understand—and which I for one can never understand. I am not in a position to isolate the Legislature, Executive and the Judiciary from the Government. To think on these lines will be doing great injustice in the name of the Government. If perhaps a policeman has committed a blunder I must unhesitatingly say that it is in tune with general reflections of the average moral standards of the Society. Just as we are bound to reform such a person if he were outside through the social organisation—may it be Mahila Sabha or Social Service Department—we have got a moral responsibility even to reform the police. We cannot disown these responsibilities when we feel that we cannot disown the responsibilities to say that because a certain portion of this is going into the hands of the police we anticipate and expect untoward incidents of an unimaginable nature is something that does not befit this House. I therefore would like to draw the attention of the House once more to this point that it is not only for a good man who by force of impulse and environment has gone wrong that this Bill is being brought in here but it is also for those people who by nature are violent, goondas and immoral and perhaps no amount of reason, no amount of goodwill or approach through social organisation can check such persons. As one of my sisters pointed out it is only the police that can check this and after all when this Bill is going to be a restraint on the organised efforts of certain individuals or bad characters why should we hesitate to support this Bill in toto. If we have got any amendment we can consider it on the merit of the issue. Just as one or two Members on this side and the other side of the House pointed out punishment should not be confined to particular sex I agree with that view. Sir, Whoever he may be irrespective of sex punishment should be given. We are not hesitant to respond to genuine faults. But one thing Sir this sort of isolation and compartmentalisation of psychological imagination or thought is dangerous in running a Government and more so in framing a law. I personally admit and feel that we must uphold the Bill with all the dignity and strength that this House commands and pass it in toto. Of course with certain amendments if they are to come of such nature that have been already suggested.

ధృత్యర్థమో చేయకుట మేము ఇప్పుడు కూర్చున్నాము ఎవో ఒక వర్తమాన్ని తెలుపానికొచ్చినాము కూర్చున్నాము—అంటే చాలామంది ఎరిగినట్లుగా దృష్టిలో పెట్టుకొని వైద్యభిక్ష గామనాశాస్త్రి అభివృద్ధి ఎరుకు రీతిగా చేయాలి మనాశాస్త్రివృద్ధి సూతన పద్ధతులవారూ చర్చించు నిర్ణయించాలంటే, ఎరుకుకు ప్రభుత్వమువే నిర్ణయించిన ఎక కాకనాక చర్చాన్ని కలెక్టరులు చేయాలి, అది పాఠ్యపదవి చేర్చడం జరిగిందే సాతచర్చించు మార్పులవే జాగ్రత్త మనమీద ఉండి వాటిని పదవీంకులతో మనకు ప్రజలు ఉద్ధరిస్తే మనరు కాని సాతచర్చించుకు రుద్దు పదవంబా వాటి సాధ్యులతోనో కొత్తచర్చించు మేరమంటే ఎరిపాదు సాతచర్చించు స్థానే సూతన ప్రశాస్త్రిమీక చర్చించు నిర్ణయించం అవరం ప్రజలు కుమార్తెలను దూరంచేయడానికే తరుమమర్చించు ఎరిగ్నవీంబానికే గామ ఒక్క నిరుకుకు ప్రభుత్వకు అరుదు గామ మందే ప్రశాస్త్రినిపదవులను ఎప్పుడోని ఇక్కడకు ఎరిపారు గాని ఈవారు అరుగుచున్న ఫూరమేమిటి? ఎన్నికుకాంతో మనము ప్రజలకు ఎరి చేస్తాము? మన ఎదాశాస్త్రి అో స్వేచ్ఛపరకుకొనుటకు సాత చర్చించు పదవీపాదున్నాము

میسٹر اسپیکر۔ اگر اب چاہیے ہیں کہ انزل ہوم میں آج کی تقریر کا جواب دیں
وہاں رہا میں تقریر کچھ ہو۔ کی سمجھ میں آئے۔

شرعی کے۔ اے۔ م۔ سہواریں راؤ۔ میں اردو میں کہہ سکتا ہوں لیکن اے۔ م۔ سہواریں کا اظہار اچھے طرح میں کرنا۔

مسٹر مسیکر :- اچھی ضرورت کرنا عروزی میں ہے ۔

శ్రీకృష్ణ యోగ వర్ణనార్కాభ్యుదయము

[illegible]

[illegible]

• श्री लिम्बा ? मुम्बई की पानसबल (माजलगाव) बसस्थान मद्रास आता पर्यंत बस निर निराल विचार माजलगाव आते त्या मध्य या बिला बाहेत प्रामुख्यात पार पाव विचार माजलगाव आते आहेत पहिला मुद्दा बसा की पोलिसला ज अधिकार देण्यात आले आहेत त्याचा पोलिसकानून मुख्ययोग होण्याचा ससम आहे दुसरा मुद्दा बसा की ज्या चिन्हा अनेकिक काय करताना सापड तीस त्यानाच फक्त शिक्का देण्यात येतील आणि पुढराना देण्यात येणार नाही तिघरी सूचना अनेकिक काय करताना सापडलेल्या चिन्हा मध्य ज्या सुधारणा करायच्या आहेत त्या बाबतच्या योजना संघवी आहे चौथा मुद्दा बसा आहे की बस निगरकारी कमिटी बनविण्यात यावी असा या पाव घोषी आहेत पण मला असे वाटते की यामध्य ज्या काही सुधारणा अविप्रत आहेत त्या फक्त काही मरिपर्यंत बरोबर आहेत आणि त्या बूध्दीन कायबात काही सुधारणा करणे हि आवश्यक आहे

असा प्रकारे पोसिले घर मला असे वाटते कीया बिलावर प्रामुख्याने जी वर्षा शाही ती पोसिले का ज्यात बिलावर येण्या असे आहे या समजुतीनेच शाही पोसिलेच्या बिलावावर नियंत्रण ठरणे आवश्यक आहे याचका नाही, पण पोसिलेला बिलावर बलाढ्य बालसाय नाही असे मला वाटते पोसिले करून आल्यावर होऊ नये आणि त्यांनी आपल्या बिलावाचा दुसऱ्याला करून नये म्हणून या बिलावाला १० व्या कलमात तरतूद केली आहे असा प्रकारे पोसिले बाबत निर्दिष्टात आलेल्या बिलावा असे त्या करिता या बिलावा ५, १५ आणि १० ही कलमे वाटली आहे या कलमाचा विचार केला तर पोसिलेकरून आल्यावर किंवा बिलावाचा दुसऱ्याला होणार नाही असे मला वाटते

कुसरा आसप बन्ध्यात आसा ती असा की मुन्हा करपाया फलत स्थिरागाव शिवा होये, बाशि
पुसला शिवा देव्यात यत गाही पण मला वाटते हे म्हणप चुकीचे आहे यात काहीच प्रमाणे
स्पष्ट प्रोक्षितत आहे

10 (b) "in or upon any premises with intent that she may have sexual intercourse with any man other than her

lawful husband shall be punished with imprisonment which may extend to two years or with fine which may extend to one thousand rupees or with both

तसेच कलम १० वेशील त्या संबंधीच आहे त्यांत असे म्हटले नाही की फक्त बावल्या बाया वगैरेनाच शिवायही झुल्ट पत्नी त्याच सांगितले आहे की त्याचे योग्य ठे सरक्षक न्याये मान्यामते बरोल सब सूचनामध्य एक सूचना प्राप्त आहे ती म्हणव बिनसराफारी समासबायी कमिटी दनविण्याविषयीची या पोष्टीची अत्यंत बकरी आहे माझी निष्णा मशी आहे की या बिनसराफारी कमिटीमध्य लिखाचा भरबा क्वस्त मसाचा बाधि त्याना पोनिवर सुपरव्हिजनचा (Supervision) अधिकार मसाचा मबद करण अत्यंत आवश्यक आहे आता पयल बचिण्या वसेला मुद्यातील क्य काही बावल्या गोष्टी आहेत त्याचा विनात समावेस केला तर हे बिल अधिक म्नुयुक्त होतील असे मना वाटते

شرعی ڈی ڈسٹیکٹ حوالہ دینے کے ساتھ اس کے معنی اے
حالات حوالہ کے ساتھ رکھے جاتے ہیں کہ وہ کیا کہ حوالہ میں کوئی اور ل
اہم ہیں حوالہ میں کوئی (Welcome) کہنے انکی میں حوالہ
مطرح سے دیکھا ہے کہ میں بعض کے ساتھ مل لانا چاہتا ہے وہ اس سے
پورا ہو گیا ہے ان میں میں دیکھا ہے کہ میں حوالہ کو دو رنگ کے لئے
لا چاہتا ہے اس میں سے حصہ وہ نری و ہوگی نہیں ان لحاظ سے میں
کہہ دیکھا کہ ان میں میں حضور مگرے جہاں حوالہ مذکور و انکل عا ہے
جہ سے برری حوالہ میں میں اس کو تمام کیا کہ میں حوالہ نری سے ایک
کی حوالہ دو میں کوئی حوالہ میں حوالہ کا ایک را ہے اے وہ ایک را
حوالہ میں کی حوالہ ایک مذکور ہا ہے وہ ابروح (Approach) کے
طرح سے میں ہے ہا ہے ایک میں حوالہ نری کے موقع و ایک طرح سے ورنہ
جانا ہے میں اس میں اور میں اموج (Human Approach) کی حوالہ
آول میں حضور مگرے ان کا مذکور و ایک مذکور را ہے میں اسے ضرور
ان کا کرنا چاہیے ہا ہے ایک میں حوالہ کے حوالہ میں میں اس میں
کہنے کی ضرورت ہے اے حوالہ کے ساتھ ایک اور میں اس میں اس میں
نام ہے اس میں مذکور کرنے کی ضرورت کا اظہار کا ۔

دوسری طرح میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ ہے کہ اس میں کی کمی کے معاملہ
میں کی ہم اسے ویکم کرنے میں لیکن میں کہہ دیکھا کہ میں (۵) میں حوالہ
ان ازاب میں وہ جب ان اور ایک سے بولیں کو مل کر دے گئے ہیں اس
کنٹرول کرنے کا ان ابروح میں دیکھا ہے اس میں میں بول دیکھا
ہے کہ میں کنٹرول کی حوالہ میں ہی کوئی کارروائی کی حوالہ میں لیکن ہم دیکھے ہیں کہ
میں (۵) میں کلار (۶) میں بولیں ان ازاب بولیں کو دے گئے ہیں اس میں اس میں

کو یہ لہ مارے کہ وہ لاکسی وارے کسی بھی گھر میں گھس گیا ہے ورنہ
لے اسکو مجسٹریٹ سے حارب کی ہو وہ ہیں یہ تصور کیا جا رہا ہے کہ اسکا عمل
منکس (e) کی ہی روشنی میں ہوگا مگر اسکا خطرہ کہ اسکا عمل ہے کہ
بناج کی مسورت راسکو ایک بڑا دھبہ تصور کیا جا سکتا ہے اس لحاظ سے میں یہ
کہہ سکتا ہوں کہ قانون کی حوارج (Spirit) ہے وہ دفعہ (e) کے احاطہ میں
کی وجہ سے ہم ہوجا رہے ہیں اور ہم اسے اسے جواب میں اپنی وجہ سے کریں و
مستند ہے

سری سر جسکی طرف ایک اور امر مل معرے بھی اشارہ کیا ہے کہ کہیں
لڑکوں کی اصلاح اور اے اعمال کے احاطہ کے لیے اس میں ایک حد سے کمال کر دوسرے
وجہ سے ہم میں رکھے کی ضرورت ہے یہ کہم سکتا ہوں کہ اصلاح ای وہ ہے جو کسی
ہے کہ اس میں لڑکوں کو کالی وصال میں رکھ کر اسے باہر آجائے جس طرح وہ قانون
کے ماتھے سے دھنا ہے اگر انہیں قانون کے ماتھے سے اس کے اصلاح کی کوئی حد
ہے تو اس طرح انکی اصلاح ہو سکتی ہے اس لحاظ سے یہ کہم سکتا ہوں (e)
میں حد کے قواعد احاطہ کرنے کا حوالہ دے گا کہ اس میں رہیں احاطہ سے عورت
کرنے کی ضرورت ہے سری یہ رائے ہے کہ جب تک اس لیے میں سواہی اداروں
اور مسورت کی سسٹم کا تعاون حاصل نہ کیا جائے ہمیں اصلاح ناممکن ہے ہم
دیکھتے ہیں کہ یہ پتہ پوری حرام عمل میں آئے ہیں لیکن جب تک سادی
طور پر انکی اصلاح ہو اسکا احاطہ ناممکن ہے اور میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ
اس حوالہ میں اسکا کیا ہے اس میں وہ اسے میں کہنے میں آج بھی اسکا کیا ہے اور
مگر یہاں ہر کسب نام ہو چکے ہیں انکی دایاں رائے ہے لیکن میں یہ کہہ سکتا
ہوں کہ احاطہ اب بھی ان مواعظ میں ای جاتی ہیں بعض قواعد و مواعظ سے
بے مائٹ کی حد انان دور میں ہو سکتی ہے اس میں ہے جسکا کہ کسی پورے اور
بے دوا لگا کر مرہم کی کر دی جائے اس میں میں کہ اس سے بھڑا طاہری
طور پر ٹھیک معلوم ہوتا ہے لیکن ہم کی اندرونی اصلاح میں ہوں ہم دیکھتے ہیں
کہ ہمارے ہاں بڑی ٹیسٹ (Prostitution) کی مباحث میں کی
گئی ہے ریا بازی کے قواعد حسب ای نام میں لا میں شامل کے مسورت
سے احاطہ دے سکتی ہیں ہر ہم کہیں تصور کر سکتے ہیں کہ گورنمنٹ کے حوالہ دور
کر رہی ہے ؟ ہاں یہ ممکن ہے کہ اس قانون سے بھڑی جب روک تھام ہو جائے
لیکن میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سے کیا ہو سکتا ہے ؟ ہمیں سادی طور پر اصلاح کرنے کی
حاجت ہو کر نا ہے

ان حالات کے ماتھے میں یہ عرض کروں گا کہ میں اور سری پانی میں لکھو ویکم
ہو کہہ میں مگر اس میں اسی پر مبنی چاہیے ہیں کہ یہ بل جسٹس سور نام ہو ۔

میٹر اسکر اب ڈکن جم ہوو ساس ہے اور مل قوم مسرائے حالات
ظاہرہ مانی

شری دگمبر راڈ بندو میں ہاوس کا راندہ وہاں چاہا۔ صرف دو مانی
عرص کر دیا مانت سمجھا ہوں۔ بعضی جواب ظاہر ہے کہ آئہ دیا ہی ہوگا
اس سے۔ میں جن جواب کی کہی اس کے سے ہے ا معلوم ہونا ہے کہ انریل
میں کو کو کچھ عا ہیاں ہوں ہیں اگر اس ل رکائی عور کا انا و میں سمجھا
ہوں ہے اسے اسباب نا ہی ہ ہوئے ایک ارل میں نے اس کی ہ ب
پارنا اسارہ کا اس کا عا ہا ہود ل کے دے () میں موجود ہے کہ

Any person who detains any woman or girl against
her will -

(a) in any house room or place in which the business
of prostitution is carried on, or

(b) in or upon any premises with intent that she may
have sexual intercourse with any man other than her lawful
husband

و کا واضح ہے میں۔ یہاں اسے کہیں میں کسی لڑکی ا عرب
کو کسی مکان میں جبراً میں رکھا گیا ہو اور اس سے نا حاضر اسعادہ کیا رہا ہو
اسی صوب میں آ ا دے دہ ہ ہکا ہے۔ میں ۴۰ ص ۴۱ چاہا ہوں کہ
ان بل کا۔ جا ہر گر ہ میں ہے کہ ہرشی (Prostitution) کو
عر فاری قرار دنا ہے۔

میں اس بات کو مانا ہوں کہ بیچ میں ہسی اٹان میں جن کو اخلاقی طریقہ پر
بیچ۔ ا کے درجہ ہی سے دو کنا ہکا ہے وہ صرف ان کے درجہ جم میں گئے
جا کیے جو فعل دراصل اس امر ہ ہم کی معرف میں اہر اس کے وسای
ڈل (Dea) کرنا ٹا ہے اور لی کا معبد صرف انا ہے کہ ہر
حرام دراصل ہرم کی معرف ن لے میں لکی فاد نہ ہونے کی وہ ہے رد میں میں
لے ان کے لیے فاول دنا ہے اور سرائیں ہر رکی حاس اس قسم کی کسی اسی
لڑکی کے لیے ہ کم میں بھی ۸ سال سے کم ہ کی ہ بالکل الگ دعاب رکھے
گئے ہیں جن کا احسا ہرٹ کے دنا گاہے اسی طح راہل (Brothel)
کے احاطہ ط رہر چلانا نامہ حاسے ہوئے کا مکان راہل کے لیے لہا رہا ہے کہ اندہ پر
دنا ہرم قرار دنا ہے۔ چاہ ہ ہ دعاب اسے میں کہ میں ہرم کی نہ ہ
میں لے والے لیے سرا ہرٹ کی گئی ہے ہرٹ کے اگر امار ہوگا وہ ہ حداری
فارل کے ہر ہرٹ کرنا کہ کرام (Curme) حب سرود ہو
ہا ہے نو کر ہل ہرٹ کرنا (Criminal Procedure Code)

۱۰ طرز ۱۰ حانہ او اس ک گرفتار کرنے کا اصرار اس کو ہے وہ ہر یکا ہے د
ح ۱۰ دلس ہے وہ کرپٹ (Corrupt) ہو میں سچو ہن کڈ نا
امدادی مسئلہ ہے ۱۰ ہونیکامے کہ ایک مسئلہ دار ولس لہا ہوا ورا اہ اپر
۱۰ ایک ناکل امدادی ۱۰ ب کا مسئلہ ہے جس سے فارل و کدی انر جس ٹی
۱۰ بحال ۱۰ سال سے کم سر ٹی کی ۱۰ ب ۱۰ صوبہ ک اہ ار دنا گامے کہ اس کر
۱۰ رانہل ہاوس سے ٹی کرنے کے ۱۰ ب ۱۰ حل میں رکھا جائے نا لس کے اس
۱۰ رکھا ۱۰ ہے نا وہی لس ہرم (Vigilance Home) میں رکھا جائے جس کی
۱۰ صرف اس طرح کی گوی ہے

Vigilance Home means a corrective institution established or recognised by the Government in which women are detained in pursuance of this Act and given such training and instruction and subjected to such disciplinary and moral influences as will conduce to their reformation and the prevention of offences under this Act.

ان تمام باتوں کے ٹہنے کی صورت اس وجہ سے لاحق ہوئی کہ یہ سی لڑکائی و عورتیں نہ راہنہل سے کالی گئی ہیں ان کو سواچ اچھی مرے ہیں دیکھا اور یہ انہیں کسی مکان میں جا دھائی ہے انہیں وہ کہاں رکھا چاہئے ان کے سعلق کا طریقہ علی احسان کرنا چاہئے یہیں وہ لمس ہوم میں ہی رکھا جانا چاہئے یہ ہیں وہ اعرض و معاضا حسن کی وجہ سے ل لانا چارھا ہے یہی نہ چھپا دے کہ یہ ہے اور بل نہ میں اس میں رم لانا چاہئے ہیں لکھی حد وہ رم لانے کی عرص سے بل کی اسٹی کریں گئے اس وجہ سے انہیں کالی بوج جلاو وہ حال کریں مگر کہ یہ بل کالی عورت و حوص کے جہ ہ لانا ہے

شرعی معصومہ لیگ (سہ ماہی) سسر انسٹرکٹر اور وچ سے ۷ من
کرا جامی ہوں کہہ ۶ سال سے وہی اس سس کی طرف سے ہم نے ایکوولنس
کی کام کی بھی اور اس کے بعد ایک وچسلس ہدم بھی کہ لاگیا ہاسکی وچسلس
(Vigilance) کے نام ر اعصاباں کہے گئے اور اس ام کے بجائے پروکسیر
ہوم (Protection Home) کا نام دیا ہوو کرناگا س سے ۷ ام
بھی، پروکسیر ہوم، دھلائے میں نہ سچھی ہوں کہ اس لی اسے صاحب کی
پروپٹ ہی نہ بھی سکی اس ر

سر اے بکر سٹر صاحب نے جواب دیا ہے اس لئے اس واقعہ کی ہو سکی

Mr. Speaker The Question is

That L. A. Bill No XXX, a Bill for the suppression of brothels and immoral traffic, be read a first time

The Motion was adopted

مسٹر اسپیکر میں مل کے لیے میں اس کو اسسٹنٹ جج ہیں میں
ہے در نام کا اے ہاؤس کہ کا کی آر میں اسسٹنٹ جج کرنا چاہیے ہیں ؟
کہ کہ میں اب ایک کوئی اسسٹنٹ جج میں نا ہے لکن جس سے یہ ظاہر ہونا ہے
کہ کچھ میں میں ہونے والے ہیں اس کے لیے کل ۱۲ میں ایک موقع دنا
ہے

سر جی ایم رائے میں ایک دفعہ نا ہے ہوتا ہے
مسٹر اسپیکر اگر وہوں تک ع دنا چاہے وکل ہاؤس کے لیے کام میں رہے گا
سر جی ایم رائے کل دوے میں لیے چاہیے ہیں

مسٹر اسپیکر کل میں میں اس کی ہب ریڈنگ (First Reading)
ہو جائے تاکہ ہب ریڈنگ کے وقت میں کی وجہ سے ہب چاہے او تمام میں میں
اس سے وہ ہوگی اس لیے کل اس میں دانیوں کی سکین ریڈنگ میں ہوگی
ا میں میں جو اسسٹنٹ دنا چاہیے ہیں وہ حلقہ دہیں تاکہ انکو ثابت کر کے
دوہرے بریل میں کو دنا چاہیے

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock
on the 25th November 1952